سکندر رضا ضامبوا لسکسر زمیں شامل

[illegible] (تفصیلات اندر)

سری شنکر نے چاندی کا تمغہ جیت لیا

[illegible] (تفصیلات اندر)

58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 208 | صفحات : 08 | ۳۱ جولائی ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۶ صفر ۱۴۴۸ | Friday 31st July 2026 | جلد نمبر 58

دو منشیات فروشوں کی 1.05 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

مہم کے تحت منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں میں تیزی

سرینگر/یو پی آئی/ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے سرینگر پولیس نے دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 1.05 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق پہلی کارروائی میں عاقب مشتاق کینو ولد مشتاق احمد کینو، ساکن پامپوش کالونی، بلیو روز باغ کی رہائشی عمارت اور اس کے نیچے موجود اراضی، جس کی مالیت تقریباً 50 لاکھ روپے بتائی گئی ہے، کو این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-ایف کے تحت ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن صفا کدل میں درج ایف آئی آر نمبر 48/2022 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ متعلقہ ملزم اس وقت عدالت سے ضمانت پر رہا ہے۔ دوسری کارروائی میں الطاف احمد نجر عرف ٹی کے خان ولد غلام قادر نجر، ساکن چھتر مسجد زینہ کدل کی تین منزلہ رہائشی عمارت، دو تجارتی دکانیں اور متعلقہ/1

فوج 35 برس بعد 18 ایکڑ اراضی جموں یونیورسٹی کو منتقل کرے گی

بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور تعلیمی منصوبوں کو نئی رفتار ملنے کی امید

جموں/یو این آئی/ جموں و کشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے تحت ہندوستانی فوج نے تین دہائیوں سے زائد عرصے سے اپنے زیر قبضہ 18 ایکڑ سے زیادہ زمین جموں یونیورسٹی کو منتقل کرنے کی راہ ہموار کر دی ہے، جس سے یونیورسٹی کی توسیع کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت دفاع نے اس اراضی کی منتقلی کو منظوری دے دی ہے، جس سے یونیورسٹی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور تعلیمی منصوبوں کو نئی رفتار ملنے کی امید ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اسے حتمی منظوری دے دی ہے اور زمین جلد یونیورسٹی کے حوالے کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گزشتہ 35 برس سے مختلف وائس چانسلر اس معاملے کو حل کرنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم موجودہ وائس چانسلر/2

مغربی ایشیاء کے تنازعہ پر وزیراعظم کی صدارت میں چوتھی میٹنگ

بحران کی وجہ سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے حکومتی طرزعمل کو جاری رکھنے کا اعلان

نئی دہلی/ وزیراعظم نریندر مودی نے آج سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی (CCS) کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ اور مختلف وزارتوں اور محکموں کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات کے تناظر میں صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اس معاملے پر سی سی ایس کی یہ چوتھی خصوصی میٹنگ تھی۔ کابینہ سکریٹری نے موجودہ جیو پولیٹیکل صورتحال کے بارے میں سی سی ایس کو آگاہ کیا۔ انہوں نے ایل این جی/ایل پی جی اور کھاد سمیت پیٹرولیم مصنوعات کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی جی کی خریداری کے ذرائع کو پہلے ہی متنوع کر دیا گیا ہے اور بڑی پیٹرولیم مصنوعات کے مجموعی اسٹاک اور سپلائی کی پوزیشن کافی ہے۔ مناسب خام تیل کی دستیابی نے سینٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائز (CPSE) ریفائنریز کو 100% سے زیادہ استعمال کی سطح پر کام کرنے کے قابل بنایا ہے، جس سے پیٹرول، ڈیزل اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی مسلسل پیداوار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پائپڈ نیچرل گیس (PNG) کنکشن کو بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں PNG کنکشنز میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ حکومت نیشنل گیس گرڈ کی توسیع، ایل این جی کی درآمد اور ری گیسیفکیشن انفراسٹرکچر کو بڑھانے، سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورکس کی توسیع، اور پائپ لائن انفراسٹرکچر آرڈر 2026 کے تحت ٹائم باؤنڈ پائپ لائن اور آخری میل کنکٹیویٹی کی منظوری کے ذریعے ایل پی جی کے متعلق متبادل کی سہولت بھی فراہم کر رہی ہے۔ اجلاس کے دوران ربیع کے آئندہ سیزن کے لیے کھادوں کی ضروریات کا جائزہ لیا گیا اور کھادوں کے متبادل ذرائع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کھاد کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں۔ تنازعات والے علاقوں میں ملکی اور غیر ملکی پرچم والے جہازوں پر خدمات انجام دینے والے بحری جہازوں کی صورتحال پر بھی غور کیا گیا۔ وزیراعظم نے سمندری مسافروں اور ان کے اہل خانہ کو بروقت معلومات، ہنگامی امداد اور مشاورت فراہم کرنے کے لیے ایک طریقہ کار قائم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ شہریوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی تارکین وطن کو اس تنازعہ کے اثرات سے بچانے کے لیے تمام کوششیں کی جانی چاہئیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ بحران کی وجہ سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومتی طرزعمل کو جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کے لیے ایک مربوط طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات پر تیزی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔

’وندے ماترم‘ کی توہین کو قابل سزا جرم قرار دینے والا ترمیمی بل منظور

سرینگر/یو پی آئی/ پارلیمنٹ نے جمعرات کو قومی اعزاز کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل 2026 منظور کر لیا، جس کے تحت قومی نغمہ ”وندے ماترم“ کی توہین کو قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں مختصر بحث کے بعد بل کو صوتی ووٹ کے ذریعے منظور کیا گیا۔ اس دوران ایوان میں اپوزیشن ارکان ایودھیا کے رام مندر سے متعلق مبینہ چندہ بے ضابطگیوں کے معاملے پر نعرے بازی کرتے رہے۔ بل پر بحث کے دوران مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے کہا کہ اس قانون کا مقصد ”وندے ماترم“ کو قومی ترانے ”جن گن من“ کے مساوی احترام اور قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سابق کانگریس حکومتیں ”وندے ماترم“ کو اس کا مناسب مقام دینے میں ناکام رہیں۔ وزیر نے اپنی تقریر کا اختتام ”وندے ماترم“ کے نعرے سے کیا۔ بل پر اپوزیشن کے متعدد ارکان، جن میں ڈی ایم کے کے رکن اے راجا بھی شامل تھے، نے ترامیم پیش کیں، تاہم انہیں صوتی ووٹ کے ذریعے مسترد کر دیا گیا۔ بعد ازاں اے راجا نے احتجاجاً بعض دستاویزات پھاڑ کر ایوان کے وسط کی جانب اچھال دیں۔

پی او کے میں مظاہرین پر طاقت کا استعمال تشویش ناک

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق چیف منسٹر محبوبہ مفتی کے مذمتی بیانات

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او کے) میں مظاہرین کے خلاف طاقت کے استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں سے موصول ہونے والی اطلاعات باعث فکر ہیں اور امید ہے کہ صورتحال پرامن رہے گی۔ گاندربل کے دورے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا، ”جہاں تک کشمیر کے اس حصے کی صورتحال کا تعلق ہے، ہم سب کو تشویش ہے۔ وہاں سے جو خبریں سامنے آ رہی ہیں، ان کے مطابق طاقت کا استعمال کیا جا رہا ہے اور بے گناہ لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ ہم صرف یہی امید کرتے ہیں کہ وہاں/3

پنجاب کے منشیات فروش کو گرفتار کر کے 100 گرام ہیروئن برآمد

انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر کی طرف سے کارروائی

سرینگر/یو این آئی/ انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) کشمیر نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے سری نگر کے نوگام علاقے کے لسان جن فلائی اوور کے قریب 100 گرام ہیروئن برآمد کی ہے۔ پولیس کے مطابق منشیات لے جانے والے ایک اسمگلر کی نقل و حرکت سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر اے این ٹی ایف کشمیر کی ایک ٹیم نے لسان جن فلائی اوور کے نزدیک خصوصی کارروائی کی۔ اس دوران پنجاب کے ضلع امرتسر کے بٹالہ علاقے کے سندر نگر مصطفیٰ آباد/4

ہماری قوم کا مستقبل اساتذہ کے ہاتھوں میں ہے/سکینہ ایتو

ٹیچر کمیونٹی کی فلاح و بہبود کیلئے مکمل طور پر پُرعزم ہونے کا دعویٰ

سرینگر/وزیر برائے سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت ٹیچر کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لئے مکمل طور پر پُرعزم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اساتذہ کے تمام حقیقی مسائل اور طویل عرصے سے دیرینہ مطالبات کا ہمدردانہ جائزہ لے کر انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں ٹیچرز بھون بمنہ میں جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے کے ٹی جے اے سی) کے زیر اہتمام منعقدہ ایک روزہ ٹیچر کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ /5

سپریم عدالت نے پیلٹ گن کے استعمال کے خلاف عرضی پر

اٹھائے سوالات، زخمی مظاہرین کے علاج کی دی ہدایت

نئی دہلی/یو این آئی/ سپریم کورٹ نے بھیڑ کو قابو میں کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعہ پیلٹ گن کے استعمال پر روک لگانے والی عرضی کو ”غیر واضح“ کہا۔ قابل ذکر ہے کہ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی، نیز وی موہنا کی بنچ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے سابق افسر بشوردھن آزاد اور 20 جولائی کے ’سنسد چلو‘ احتجاجی مظاہرے کے دوران زخمی ہونے والوں کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ ان لوگوں کا دعویٰ تھا کہ ریپڈ ایکشن فورس کے ذریعہ چلائی گئی پیلٹ گن سے وہ زخمی ہوئے تھے۔ بنچ نے غور کیا کہ پولیس قوانین خاص حالات میں پیلٹ گن کے استعمال کی/6

چار سمندروں میں تقریباً 25500 سمندری میل کا سفر مکمل کرنے پر

تینوں افواج کی خواتین افسران کی راجناتھ نے کی عزت افزائی

نئی دہلی/یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو ہندوستانی آرمی، بحریہ اور فضائیہ کی نو خواتین افسران کو فوج کی دیسی کشتی (آئی اے ایس وی) ترووینی پر تینوں افواج کی خواتین پر مشتمل ٹیم کے ذریعہ بحری مہم ’سمدر پردکشنا‘ کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے پر عزت افزائی کی۔ مسٹر سنگھ نے یہاں افسران سے بات چیت کے دوران 314 دنوں میں چار سمندروں میں تقریباً 25,500 سمندری میل کا سفر مکمل کرنے کے لیے ان کی تعریف کرتے ہوئے اسے ناری شکتی اور تینوں افواج کے اتحاد و اشتراک/7

ضلع گاندربل میں سڑکوں سیلاب اور سیوریج کے معاملات کا جائزہ

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا اہم ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر غور و خوض

گاندربل/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ضلع گاندربل کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مختلف عوامی پروگراموں میں شرکت کی، عوامی وفود سے ملاقات کی اور اہم ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ضلع کو درپیش مسائل کا جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے اپنے دورے کا آغاز کرتے ہوئے نونر اس اڈورو کی زیر تعمیر سڑک کا معائنہ/8

لل دید، حبہ خاتون اور روپہ بھوانی پر کئی زبانوں میں کتابیں شائع

24 بھارتی زبانوں میں ادبی تراجم اور اشاعت کا کام مکمل

سرینگر/یو پی آئی/ مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ کشمیر کے ادبی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے ساہتیہ اکادمی نے معروف کشمیری شاعراؤں اور صوفی شخصیات لل دید، حبہ خاتون اور روپہ بھوانی کی تصانیف اور ان پر مبنی کتابیں مختلف بھارتی زبانوں میں شائع کی ہیں۔ راجیہ سبھا میں کشمیر کے ادبی ورثے کے تحفظ سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزیر نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی اپنی تسلیم شدہ 24 بھارتی زبانوں میں ادبی تراجم اور اشاعت کا کام انجام دے رہی ہے تاکہ مختلف زبانوں کے قارئین کو ملک کے ادبی سرمایہ سے روشناس کرایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ لل دید کے کلاسیکی ذخیرہ/9

”سٹیٹ ہڈ“ احتجاج سے آگے مسلسل جدوجہد سے حاصل ہوگا/عمر عبداللہ

حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے مستقل طور پر سرگرم عمل ہے

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ریاستی درجہ کی بحالی صرف ایک روزہ احتجاج سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے مسلسل سیاسی اور آئینی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے مستقل طور پر سرگرم عمل ہے اور اس معاملے کو ہر مناسب فورم پر اٹھا رہی ہے۔ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے دورے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے نام لیے بغیر سیاسی مخالفین پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ کی بحالی جیسے اہم معاملے کو محض علامتی احتجاج تک محدود نہیں رکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر صرف ایک احتجاج سے مسائل حل ہوتے تو دنیا کے بیشتر تنازعات بہت پہلے ختم ہو چکے ہوتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی جماعت نے پانچ اگست کا انتظار کرنے کے بجائے پہلے ہی دہلی جا کر ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ پیش کیا، کیونکہ مقصد سیاسی مظاہرہ نہیں بلکہ عملی پیش رفت حاصل کرنا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی پہلے ہی ریاستی درجہ کی بحالی اور آئینی ضمانتوں سے متعلق قرارداد منظور کر کے مرکزی حکومت کو بھیج چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے حصول کے لیے حکومت آئندہ بھی ہر ممکن آئینی اور جمہوری قدم اٹھاتی رہے گی۔

پی ڈی پی کا پیپلز کانفرنس کی قیادت پر سیاسی مخالفین کو دھمکانے کا الزام

التجا مفتی کی مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے فوری مداخلت کرنے کی اپیل

سرینگر/یو این آئی/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے جمعرات کے روز مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پیپلز کانفرنس (پی سی) کی اعلیٰ قیادت مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے نام لے کر اس کے رہنماؤں کو دھمکا رہی ہے اور خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پی ڈی پی رہنماؤں التجا مفتی، وحید پارہ اور سابق رکن قانون ساز کونسل یاسر ریشی نے الزام لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) اور سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے نام لے کر سیاسی مخالفین کو دھمکایا اور ہراساں کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ پیپلز کانفرنس کی قیادت رکن اسمبلی ہندواڑہ سجاد لون کر رہے ہیں۔ التجا مفتی نے الزام لگایا کہ پیپلز کانفرنس کی قیادت کشمیر/11

اونچے دام اور درآمدی ڈیوٹی سے سونے کے خریداروں میں کمی

سرینگر/ٹی ای این/ ورلڈ گولڈ کونسل کی تازہ رپورٹ کے مطابق رواں سال اپریل تا جون (دوسری سہ ماہی) کے دوران بھارت میں سونے کی مجموعی طلب میں سالانہ بنیاد پر 6 فیصد کی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق اس کمی کی بڑی وجوہات سونے کی اونچی قیمتوں کے اعتبار سے کمزور طلب اور درآمدی ڈیوٹی میں اضافہ رہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسری سہ ماہی کے دوران سونے کی خریداری پر بلند قیمتوں اور زیادہ درآمدی ڈیوٹی کے اثرات نمایاں رہے، جبکہ شادیوں اور تہواروں کا سیزن نہ ہونے کے باعث زیورات کی مانگ بھی معمول سے کم رہی۔ ورلڈ گولڈ کونسل/10

KTMF کے سینئر رکن نثار شہدار کو مبارک باد

دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی

یہ خبر خوشی و مسرت کے ساتھ شائع کی جاتی ہے کہ KTMF کے دیرینہ رکن نثار شہدار کی دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی 31 جولائی اور یکم اگست 2026 کو طے پائی ہے۔ اس مبارک موقع پر دوست و احباب نے خوشی و شادمانی کا اظہار کیا ہے۔ ادارہ سرینگر ٹائمز اس خاص موقع پر نثار شہدار کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہے کہ دلہا اور دلہن کی ازدواجی زندگی خوشیوں سے سدا آباد رہے۔ طعام کا اہتمام سنٹرل میراج بال کالونی برواڑہ عیدگاہ کے نزدیک کوہ دارہ متصل علی شاہ کا ہوٹ کیا گیا ہے۔

چیف سیکرٹری نے شہری غریبوں کیلئے پی ایم اے وائی۔ یو ہاؤسنگ سکیموں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر بھر میں ہاؤسنگ منصوبوں کی مشن موڈ میں تکمیل پر زور

سری نگر/ 30 جولائی// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں پردھان منتری آواس یوجنا۔ اربن (پی ایم اے وائی۔ یو) کے تحت شہری غریبوں کی خاطر ہاؤسنگ سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی ترقی، کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ، ڈائریکٹر جنرل، کوڈز، جموں وکشمیر کے چیف ٹاؤن پلانرز، جموں و کشمیر بینک کے نمائندوں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم لاگت مکانات تک رسائی ہر کنبے بالخصوص شہری غریبوں سے تعلق رکھنے والوں کی بنیادی خواہشات اور لازمی ضروریات میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کمزور معاشی طبقات سے تعلق رکھنے والے گھرانوں کی آمدنی کا ایک بڑا حصہ اکثر رہائش سے متعلق اخراجات میں خرچ ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے دیگر بنیادی ضروریات کے لئے وسائل محدود رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم اے وائی۔ اربن ایک انقلابی سماجی فلاحی اقدام ہے جو استفادہ کنندگان کو تحفظ اور۔۔۔۔/101

مختلف وفود کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم کی ستائش، مختلف امور پر تبادلہ خیال

جموں، 30 جولائی//// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے ٹریڈ سیل کے شریک کنوینر اور ٹریڈرز ایسوسی ایشن ترکوٹہ نگر کے صدر ابھیو آنند نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم کو موثر انداز میں آگے بڑھانے پر لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت والی انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ اسی دوران نیشنل سیکیورٹی گارڈ (این ایس جی) کے انسپکٹر جنرل (آپریشنز) میجر جنرل کیلاش بھنوالا نے بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ادھر انڈین چیمبر آف کامرس (آئی سی سی) جموں کے چیئرمین راہول سہائی نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے جموں وکشمیر میں تجارت اور صنعتی شعبے کے فروغ سے متعلق کئی اہم امور لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے پیش کیے اور ان شعبوں کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔

شوپیاں میں بزرگ شہریوں کیلئے آگاہی پروگرام منعقد

شوپیاں، 30 جولائی//// محکمہ سماجی بہبود (ایس ڈبلیو ڈی) شوپیاں نے آج اٹل وایو ابھیودے یوجنا (AVYAY) کے تحت چترگام کلاں میں بزرگ شہریوں اور کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز (سی بی اوز) کے اراکین کے لیے ایک جامع آگاہی اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں کو ان کے لیے دستیاب فلاحی منصوبوں سے آگاہ کرنا اور مستحق افراد تک سرکاری اسکیموں اور سہولیات کی آسان رسائی کو یقینی بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران محکمہ کے افسران نے شرکاء کو مختلف مرکزی اور جموں وکشمیر حکومت کے زیر اہتمام فلاحی منصوبوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں، جن میں انٹیگریٹڈ سوشل سیکیورٹی اسکیم (ISSS)، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ۔۔۔۔/102

سینئر سیاسی لیڈر محمد سید آخون اپنی پارٹی میں شامل

پارٹی رہنماؤں نے سابق این سی لیڈر کا پرتپاک استقبال کیا

سرینگر// سینئر سیاست دان اور نیشنل کانفرنس (این سی) کے سابق قد آور رہنما محمد سید آخون آج اپنے ساتھیوں اور حامیوں سمیت اپنی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ کئی بار ایم ایل اے رہ چکے محمد سید آخون اپنی طویل عوامی اور سیاسی خدمات کے باعث وادی کی سیاست میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ انہیں سرینگر میں واقع اپنی پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سینئر رہنماؤں نے باضابطہ طور پر پارٹی میں خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر پارٹی کے متعدد اہم عہدیدار بھی موجود تھے، جنہوں نے محمد سید آخون کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ محمد سید آخون کی دانشمندی اور کئی دہائیوں پر محیط سیاسی تجربہ اپنی پارٹی۔۔۔/103

عمر عبداللہ حکومت کا قبائلی حقوق کے تحفظ کیلئے

تاریخی اقدام قابل ستائش/ نیشنل کانفرنس

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں قبائلی برادری کے حقوق کے تحفظ کے لئے جاری کئے گئے تاریخی انقلابی سرکیولر کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف، آئینی اقدار اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کی جانب ایک غیر معمولی اور دور رس اقدام قرار دیا ہے۔ پارٹی ہیڈکوارٹر سے جاری کئے گئے ایک بیان میں پارٹی کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے کہا کہ برسوں سے جموں و کشمیر کے ہزاروں درج فہرست قبائل (Scheduled Tribes) اور دیگر روایتی جنگلاتی باشندے بے دخلی کے خدشات کے سائے میں زندگی گزار رہے تھے۔ جنگلاتی حقوق ایکٹ، 2006 کے تحت جائز دعوے موجود ہونے کے باوجود تصدیق اور منظوری کے پیچیدہ اور طویل عمل کے باعث متعدد قبائلی خاندان اپنے حقوق کے باضابطہ تعین سے قبل ہی بے دخلی کے خطرے سے دوچار تھے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ حکومت نے اس دیرینہ ناانصافی کے ازالے کے لئے بروقت، جرأت مندانہ اور عوام دوست فیصلہ کرتے ہوئے محکمہ امور قبائل کے ذریعے ایک ایسا تاریخی سرکیولر جاری کیا ہے جس نے تمام قانونی ابہامات کو دور کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ وزیر جاوید احمد رانا۔۔۔۔/104

جے کے پی سی سی کے دفتر سکریٹری محمد سلیم خان انتقال کر گئے

کانگریس قائدین نماز جنازہ میں شامل، مرحوم کو خراج عقیدت ادا

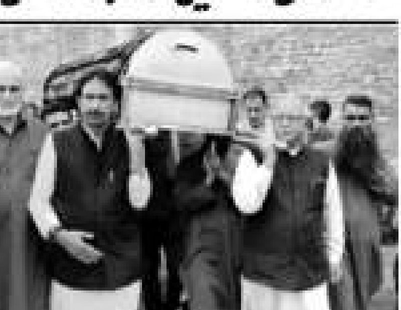

سری نگر، 29 جولائی// جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) نے بدھ کے روز اپنے آفس سکریٹری محمد سلیم خان کے انتقال پر سوگ کا اظہار کیا، جن کا مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا، جس سے پارٹی کا عہدہ اور فائل گہرے غم میں ڈوب گئے۔ خان، جنہوں نے کئی سالوں تک لگن اور خلوص کے ساتھ کانگریس تنظیم کی خدمت کی، بدھ کو آخری سانس لی۔ ان کے انتقال پر پارٹی رہنماؤں، کارکنوں اور خیر خواہوں نے بڑے پیمانے پر سوگ کا اظہار کیا، جنہوں نے انہیں ایک نرم گو، شائستہ اور پر عزم منتظم کے طور پر یاد کیا۔ نماز جنازہ میں جموں و کشمیر۔۔۔/105

جاوید ڈار نے اونی صنعت اور ایچ اے ڈی پی مداخلتوں کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر کی اونی صنعت کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کیلئے جامع روڈ میپ تیار کرنے پر زور

سری نگر/ 30 جولائی// وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں اونی صنعت کی موجودہ صورتحال اور جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت اینمل ہسبنڈری اور اونی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے جاری 27 مداخلتوں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکرٹری) محکمہ زرعی پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، مشن ڈائریکٹر ایچ اے ڈی پی ساگر دتاترے ڈوئفوڈے، ڈائریکٹر شیپ ہسبنڈری کشمیر، ڈائریکٹر فائنانس اے پی ڈی، اونی صنعت کے نمائندوں، دیگر سینئر افسران اور شراکت داروں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موجودہ اونی پیداواری نظام، بنیادی ڈھانچے، اون کی پروسسنگ اور اون کاٹنے کی سہولیات، ایچ اے ڈی پی مداخلتوں، مارکیٹ سے روابط، ویلیو ایڈیشن اور بھیڑ پالن کی آمدنی میں اضافے اور دیہی نوجوانوں کے لئے دیرپا روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔۔۔/108

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے فلائی اوورز اور سرینگر رنگ روڈ منصوبوں کا جائزہ لیا

اہم سڑک منصوبوں کی صف بندی اور عمل درآمد پر اعلیٰ سطحی غور

سری نگر، 30 جولائی//// ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے پارمپورہ ڈل گیٹ فلائی اوور، فاتحہ چوک فلائی اوور اور فاتحہ چوک سے پانڈچھ تک سرینگر رنگ روڈ سمیت اہم سڑک بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی صف بندی (الائنمنٹ) اور عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ، ڈپٹی کمشنر سری نگر، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن۔۔۔/107

عرس حضرت شیخ کامل شیخ بابا علی واق

عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

سرینگر/ وادی میں آج بلند پایہ ولی کامل حضرت شیخ کامل شیخ بابا علی واق (ترکستانی) کا 447 واں عرس (یوم شہادت) نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کے آستان عالیہ واقع صحن پاک تاریخی خانقاہ معلی حضرت شاہ ہمدان میں قرآن خوانی، نعت، ختمات المعظمات، درود اذکار اور اوراد خوانی کی روح پرور مجلس کا انعقاد ہوا جس میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ جبکہ امام حاجی مبارک احمد ہمدانی اور جملہ خدام زیارت نے اس روح پرور مجلس کی پیشوائی کی۔ اس موقعے پر عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے حضرت شیخ بابا علی واق۔۔۔/106

ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل کی صدارت میں

مائی بھارت یوتھ انگیجمنٹ پروگرام کا جائزہ اجلاس منعقد

گاندربل، 30 جولائی: ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج ضلعی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں مائی بھارت یوتھ انگیجمنٹ پروگرام کے نفاذ کا جائزہ لیا اور مختلف محکموں کے باہمی تعاون سے نوجوانوں کی شمولیت کو مزید موثر بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مائی بھارت پروگرام کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا تاکہ اس پروگرام کو ضلع بھر میں موثر انداز میں نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کو رضاکارانہ خدمات، عملی تعلیم، قیادت، مہارت افزائی اور سماجی خدمت کے ذریعے بااختیار بنانے کا ایک موثر پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ نوجوانوں کی زیادہ سے۔۔۔/109

سیاسی الزام تراشی بند کرکے عوامی مسائل پر توجہ دی جائے/ حکیم محمد یاسین

حکومت انتخابی وعدے پورے کرے، اپوزیشن عوامی مسائل موثر انداز میں اٹھائے

سری نگر، 29 جولائی// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کی سیاسی جماعتوں کو الزام تراشی اور جوابی الزامات کی سیاست ترک کرکے عوام کو درپیش سنگین مسائل کے حل پر اپنی توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ یہاں جاری ایک بیان میں حکیم محمد یاسین نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان مسلسل الزام تراشی سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا، کیونکہ لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ اقتدار میں رہتے ہوئے مختلف جماعتوں نے کیا کردار ادا کیا۔

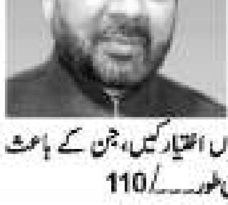

انہوں نے کہا کہ ماضی کی حکومتوں نے تقریباً یکساں پالیسیاں اختیار کیں، جن کے باعث عوام کو سیاسی اور معاشی طور۔۔۔/110

راجیہ سبھا میں ست شرما نے جموں وکشمیر میں منشیات سے

نجات اور بحالی کے مراکز کو مضبوط بنانے کا مطالبہ کیا

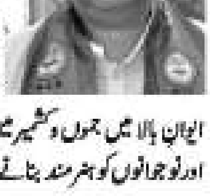

نئی دہلی، 30 جولائی//// جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے ایوان بالا میں جموں وکشمیر میں منشیات کی لت، بحالی اور نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کے معاملے کو ایک اہم عوامی مسئلہ قرار دیتے ہوئے حکومت سے موثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ ست شرما نے ایک غیر ستارہ شدہ سوال کے ذریعے سماجی انصاف وتفویض اختیارات کی وزارت سے دریافت کیا کہ مرکزی حکومت جموں وکشمیر میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر قابو پانے اور بحالی کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے کیا منصوبہ رکھتی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر سوال کیا کہ آیا حکومت جموں خطے میں منشیات۔۔۔/111

کارگزار چیف جسٹس کی قیادت میں ہائی کورٹ میں "ایک پیڑ ماں کے نام" شجرکاری مہم کا انعقاد

جموں، 30 جولائی//// جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے کارگزار چیف جسٹس سنجیو کمار کی سرپرستی اور رہنمائی میں آج ہائی کورٹ کمپلیکس جانی پور، جموں میں محکمہ جنگلات جموں کے اشتراک سے "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت شجرکاری پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر جسٹس سندھو شرما، جسٹس راجنیش اوسوال، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری اور جسٹس سنجے پریہار نے بھی شجرکاری مہم میں حصہ لیتے ہوئے رودرکش، چنار، نیم اور سیتا اشوک سمیت مختلف طبی اور ماحولیاتی اہمیت کے حامل پودے لگائے۔ تقریب میں رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، ہائی کورٹ رجسٹری کے افسران، جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے صدر نرمل کوتوال، کنزرویٹر آف فاریسٹ پردیپ وہوڑے، بار ایسوسی ایشن کے عہدیداران اور دیگر اراکین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر سابق آئی ایف ایس افسر اوم پرکاش ودیارتھی نے لگائے گئے پودوں کی طبی، مذہبی اور ماحولیاتی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں کارگزار چیف جسٹس سنجیو کمار۔۔۔/112

PUBLIC NOTICE

I , JAVAID AHMAD MIR, S/o MOHAMMAD ASLAM MIR, R/o OWAIS ABAD BEMINA, holding Bank Account No. 0606040100044667 at J&K Bank, Branch Safa Kadal, do hereby inform the general public that my name has been incorrectly recorded as JAVEED ASLAM MIR in my bank account records instead of my correct name JAVAID AHMAD MIR.I have applied for the correction of my name in the bank records to JAVAID AHMAD MIR.

If any person/institution has any objection regarding this name correction, they may file their objection with the Branch Manager, J&K Bank, Branch Safa Kadal, within 7 days from the date of publication of this notice.

JAVAID AHMAD MIR S/o Mohammad Aslam Mir R/o Owais Abad Bemina Contact: 9149557178

Condolence on the 7th Death Anniversary of our beloved father

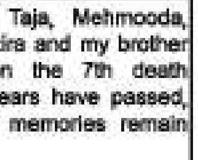

In loving memory of our beloved father, Late Abdul Gaffar Keenu Son of Late Ghulam Qadir Ka nu R/o Khayam Chowk who left this world on 7th March 2019."Indeed, to Allah we belong and to Him we shall return".

I Fatima daughter of Late Abdul Gaffar Ka nu and my six sisters Taja, Mehmooda, Saleema, Haleeema, Waheeda, Nazira and my brother Bashir Ahmad offer condolence on the 7th death anniversary of our father . Though years have passed, your love, guidance, and cherished memories remain forever in our hearts.

Your absence has left a void that can never be filled. We remember you with profound grief, silent tears, and heartfelt prayers.

We pray that Almighty Allah(SWT) grants you the highest place in Jannat-ul-Firdous and blesses you with eternal peace. You are deeply missed and lovingly remembered every day.

Fondly remembered by:
Fatima Daughter of Late Abdul Gaffar Kanu

PUBLIC NOTICE

I have lost my passport bearing no.R4516712 somewhere.Now i want to apply for its duplicate.

If anybody has any objection he/she may contact regional passport office Srinagar within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter

Tawseef Ahmad Ganie S/o Mohd Jabbar Ganie R/o Darigund

COURT OF THE SPECIAL MOBILE MAGISTRATE PE&E AT SRINAGAR

(PROCLAMATION REQUIRING OBJECTIONS FROM GENERAL PUBLIC)

CNR: JKSG02-002943-2026
File No- 1595/2026
Date of filing 16-06-2026
Showkat Ahmad Peer, Aged 37years S/o Shamus-u-din Peer R/o Maimoosa Pattan Baramulla, Kashmir

...Plaintiff

Versus

Ikhlaq AbbasOthers

...Defendants

WHEREAS a suit for Declaration and Permanent Injunction has been made before this court by the plaintiff claiming therein that during the life time of father of defendant no.1 and husband of defendant no.2 namely Abdul Majeed Bhat, the plaintiff had purchased a vehicle i.e (Maruti Omn) bearing registration No. JK01Q-6106,ChasisNo.MA3EB11501301627 engine No F8BIN4394433 Model 2011 from him however, he died on 23.05.2017 and the documentation of the vehicle from the deceased Abdul Majeed Bhat unto the name of the plaintiff could not be effected ..The plaintiff is seeking decree of declaration in his favour, declaring him as the owner of the vehicle in question.

Defendants have admitted the suit of the plaintiff and have stated that that they have no objection in case the abovementioned vehicle is transferred in the name of plaintiff.

Proclamation is hereby made that the any person having any objection(s(to the above titled suit may appear before this Court(or before m) to file objections within 15-days of this publication.

Dated: 30,07,2026.

Sd/-Massarat Jabeen(Sub-judge)
Spl- Mobile Magistrate (PT&E)
At Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is to inform that the office of M/s Zurii Travels has been shifted from Rainawari, Jogi Lanker to Hamdaniya Colony, Bemina, Srinagar .If anyone has any objection or claim, please inform within 10 days of this notice .

Zurii Travels (Numaira Hilal)
9906892984

PUBLIC NOTICE

I , Sayima, D/O Nisar Hussain Rather, R/O Bonhama, hereby declare that my date of birth has been incorrectly recorded in my Aadhaar Card as 10-10-1994 ,whereas my correct date of birth is 24-07-2002 ,This correction is required for availing Marriage Assistance and other official purposes. I request that my date of birth be corrected accordingly.In this regard, if anybody has any objection to the above correction, he/she may file his/her objection in the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07days from the date of publication of this notice. Thereafter, no objection shall be entertained.

Place: Bonhama

[illegible]

ای۔ ٹینڈر نوٹس

[illegible] www.ireps.gov.in [illegible] 15:00 [illegible] 19.08.2026 & 18.08.2026 [illegible] www.ireps.gov.in [illegible]

ٹینڈر قسم	ٹینڈر کیٹگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروعات کی تاریخ	ٹینڈر مکمل کی تاریخ و وقت
27.07.2026	15.08.2026 & 04.08.2026	19/08/2026 & 15:00 / 18/08/2026 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1	73-2026-27-ADEN-I-ASR	[illegible] ML [illegible]		
	تخمینی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	49492068.95	989900.00	60 دن	09 مہینے
	مصنوعی قسم کا کام: "کریک کام کی علاوہ کوئی بھی سول کام"			
2	73-2026-27-SrDEN-III-FZR	[illegible] (10,000 سے 20,000 کے درمیان TVU والے) 24 [illegible] NRHQ [illegible] 6-97/2017/R1 [illegible]		
	تخمینی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آخری ویلیڈیٹی	تکمیل کی مدت
	30803482.52	616100.00	60 دن	08 مہینے
	مصنوعی قسم کا کام: "پری کاسٹ PSC/RCC کے علاوہ کوئی بھی اسٹرکچرل کام"			

نوٹ: 1 [illegible] 2 [illegible] 72-2026-27 [illegible]

2026/26 28.07.2026 تاریخ ADEN-I-ASR & 73-2026-27-SrDEN-III-FZR

[illegible]

سرینگر ٹائمز

31 جولائی 2026 بروز جمعہ

کشمیر یونیورسٹی کی ترقی سرآنکھوں پر مگر پرائمری سکول بھی پڑے ہیں راہوں میں

کسی بھی قوم میں یونیورسٹی سطح پر تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ جب ایک چھوٹا بچہ تعلیم کے میدان میں نشوونما پاتے ہوئے یونیورسٹی میں کسی بھی مضمون کا طالب بن جاتا ہے تو نہ صرف اس کی تقدیر کے تبدیل ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں بلکہ بحیثیت مجموعی ساری قوم کو فائدہ مل جاتا ہے۔

ایک زمانے میں جموں و کشمیر کیلئے صرف ایک یونیورسٹی ہوا کرتی تھی اس کا قیام وادی کشمیر کے تاریخی حصہ حضرت بل کے ساتھ جھیل ڈل کے کنارے پر عمل میں لایا گیا تھا۔ ابتدائی دنوں میں کالجوں سے طلباء کو پکڑ پکڑ کر اس میں داخل کرایا گیا اور پھر وہ زمانہ بھی آگیا کہ جب ایڈمشن کیلئے انتظار کرنا پڑا۔ سیٹیں کم ہونے کے سبب بہت ساروں کو مایوس ہوکر واپس لوٹنا پڑتا تھا پہلے پہلے چند مضامین ہی پڑھائے جاتے تھے مگر جب تعلیم کی جانب خصوصاً ہائر ایجوکیشن کے تئیں تعلیمی حلقوں کا رجحان تیز ہوتا گیا اور طالب علموں میں دلچسپی بڑھ گئی تو کشمیر یونیورسٹی کا دائرہ نہ صرف وسیع سے وسیع تر ہوگیا بلکہ جموں اور وادی کشمیر کیلئے دو الگ یونیورسٹیاں قائم کی گئیں۔ یقیناً اس کے نتیجہ میں کالجوں سے فارغ ہونے والے طالب علموں کو ماسٹرس ڈگری اور سکالر بننے کی راہ میں کافی سہولیات مل گئیں۔ رفتار زمانہ میں یونیورسٹی کے شعبہ جات میں اضافہ ہوتا گیا۔ طالب علموں کی تعداد بڑھ گئی۔ ماہر اساتذہ لیکچراروں اور پروفیسروں کی تقرری کیلئے اعلیٰ پیمانے مقرر کئے گئے۔ یونیورسٹی سے فارغ ہونے والے لڑکے اور لڑکیاں مختلف شعبہ جات میں ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ گردش زمانہ میں نصاب کو نئے ڈھنگ سے مرتب کیا گیا۔ سوالات اور جوابات کے معاملہ میں نئی جدت لانے کی کوششیں کی گئیں اور پھر جب کمپیوٹر کا زمانہ آگیا تو تعلیم کا نظام ایک نئے دور میں داخل ہوگیا۔ کشمیر یونیورسٹی کے انتظامیہ نے یونیورسٹی کو زمانے کے دوش بدوش چلانے کیلئے بے شک کافی کوششیں کیں اور سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور بحث ومباحثہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ظاہر ہے کہ یونیورسٹی کی ان اطمینان بخش کاروائیوں کے نتیجہ میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے بھی ان کی زبانی اور مالی امداد کرنے میں کوئی کمی نہیں کی۔ اسی کی بدولت گزشتہ دنوں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے کشمیر یونیورسٹی کو اول درجہ دیا گیا۔ اس پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یونیورسٹی کی وائس چانسلر سٹاف سٹوڈنٹس اور اندرونی نظام سے وابستہ افراد کو مبارک باد پیش کی ہے۔

لیکن اس موقعہ پر عوام کی طرف سے یہ سوال اُبھر رہا ہے کہ جموں وکشمیر سرکار پرائمری سطح پر تعلیم کو آسان او ر قابل رسائی بنانے کیلئے موثر اقدامات اُٹھانے میں کامیاب کیوں نہیں ہورہی ہے۔ سرکاری سکولوں میں معیار تعلیم کو اونچا کرنے کی کوششیں کیوں اثر انداز نہیں ہوتیں۔

جب کسی عمارت کو شاندار کہا جاتا ہے تو سمجھ لیجئے کہ اس کی بنیاد مضبوط ہوگی۔ کشمیر یونیورسٹی اس وقت نہ صرف تعمیری لحاظ سے کافی وسیع ہے بلکہ تعلیمی نقطۂ نظر سے بھی آگے بڑھ رہی ہے مگر یہ بات ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر سکولی سطح پر موثر اور مکمل کارکردگیوں کا مظاہرہ نہ کیا گیا تو یونیورسٹی کی عمارت کتنی بھی بلند اور عظیم ہو رفتہ رفتہ بے رونق بھی بن سکتی ہے۔

وادی کے لیل ونہار

جموں وکشمیر کنزیومر کمیشن کا بیمہ کمپنی کو فوری طور رقم ادا کرنے کا حکم

ٹی ای این/ جموں وکشمیر اسٹیٹ کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈریسل کمیشن نے ایک اہم فیصلے میں یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی کو کرتار موٹرز کے حق میں مجموعی طور پر 80,414 روپے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ کمیشن نے قرار دیا کہ بیمہ کمپنی حادثاتی دعوے کو مسترد کرنے کی وجوہات ثابت کرنے میں ناکام رہی، اس لیے دعویدار کو شک کا فائدہ دیا جانا چاہیے۔ یہ فیصلہ 17 جولائی 2026 کو قائم مقام صدر رجبت سلطانہ اور رکن مہیب گپتا پر مشتمل بنچ نے سنایا۔

کمیشن نے کرتار موٹرز کی اپیل منظور کرتے ہوئے ضلعی کنزیومر کمیشن جموں کے 26 مارچ 2015 کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دیا، جس میں صارف کی شکایت مسترد کر دی گئی تھی۔ معاملہ ایک ایسے ٹرک سے متعلق تھا جو بیمہ پالیسی کی مدت کے دوران حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ اگرچہ بیمہ کمپنی کے سرویئر نے 33,318 روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا تھا، تاہم کمپنی نے 4 اپریل 2008 کو دعویٰ یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ ٹرک، جس کا روٹ پرمٹ صرف جموں وکشمیر تک محدود تھا، پنجاب میں چل رہا تھا اور مبینہ طور پر ایل پی جی کے بھرے ہوئے سلنڈر لے جا رہا تھا، جبکہ ڈرائیور کے لائسنس پر خطرناک اشیا کی نقل وحمل کی مطلوبہ توثیق موجود نہیں تھی۔ کرتار موٹرز نے کمیشن کے سامنے موقف اختیار کیا کہ حادثے کے وقت ٹرک میں خالی ایل پی جی سلنڈر رکھے تھے، اس لیے ڈرائیور کے لائسنس پر کسی اضافی توثیق کی ضرورت نہیں تھی۔ دوسری جانب بیمہ کمپنی نے دعویٰ کیا کہ سلنڈر بھرے ہوئے تھے۔

کمیشن نے ریکارڈ اور سامان کی ترسیل سے متعلق دستاویزات کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ ان سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ حادثہ بھرے ہوئے سلنڈروں کے ساتھ پیش آیا یا واپسی کے سفر کے دوران خالی سلنڈر لے جاتے ہوئے۔ کمیشن نے کہا کہ دعویٰ مسترد کرنے کی بنیاد ثابت کرنے کی ذمہ داری مکمل طور پر بیمہ کمپنی پر عائد ہوتی ہے، لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئی۔ کمیشن نے اس بنیاد پر شکایت کنندہ کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے یہ مان لیا کہ حادثہ واپسی کے سفر کے دوران خالی سلنڈر لے جاتے ہوئے پیش آیا، لہٰذا ڈرائیور کے لائسنس پر خطرناک اشیا سے متعلق خصوصی توثیق ضروری نہیں تھی۔

روٹ پرمٹ کی خلاف ورزی کے معاملے میں کمیشن نے تسلیم کیا کہ گاڑی پنجاب میں چل رہی تھی، تاہم اس نے واضح کیا کہ بیمہ کمپنی یہ ثابت نہیں کر سکی کہ اس خلاف ورزی کا حادثے سے کوئی براہ راست تعلق تھا۔ کمیشن کے مطابق صرف تکنیکی خلاف ورزی کی بنیاد پر دعویٰ مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ کمیشن نے ہدایت دی کہ یہ رقم 30 دن کے اندر ادا کی جائے، بصورت دیگر 18 جولائی 2026 سے ادائیگی تک اس پر 7 فیصد سالانہ شرح سے مزید سود بھی ادا کرنا ہوگا۔ اپیل منظور کرتے ہوئے ضلعی کنزیومر کمیشن کا سابقہ فیصلہ منسوخ کر دیا گیا۔

وزیر داخلہ کے استعفیٰ کے مطالبے کے حق میں یوتھ کانگریس کا مارچ

یو این آئی/ یوتھ کانگریس نے جمعرات کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی دارالحکومت میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ تنظیم کے کارکنان نے قومی صدر ادے بھانو چب کی قیادت میں کیرالہ ہاؤس سے جنتر منتر تک مارچ نکال کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر مسٹر چب نے الزام لگایا کہ طالب علموں پر پیلٹ گن اور مہلک طاقت کے استعمال پر حکومت کو جواب دینا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ کو لوک سبھا میں آ کر یہ واضح کرنا چاہیے کہ طالب علموں کے خلاف کارروائی کا حکم کس نے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ کارروائی وزیر داخلہ کی ہدایت پر ہوئی ہے تو اس کی جوابدہی طے ہونی چاہیے اور اگر ان کی معلومات کے بغیر ہوئی ہے تو یہ ملک کے اندرونی سلامتی کے نظام پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ کانگریس طالب علموں کو انصاف دلانے کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ طالب علموں پر کارروائی کرنے والوں کو سزا ملنی چاہیے اور انصاف کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ یوتھ کانگریس نے وزیر اعظم سے امت شاہ کو فوری طور پر برطرف کرنے، معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں آزادانہ اعلیٰ سطحی جانچ کرانے اور اخلاقی ذمہ داری طے کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں تنظیم کے کئی قومی عہدیداران اور بڑی تعداد میں کارکنان شامل ہوئے۔

بارش کی پیش گوئی کے باوجود امرناتھ یاترا جاری
1795 عقیدت مندوں کا قافلہ روانہ

یو پی آئی/ جموں وکشمیر میں وقفے وقفے سے بارش اور خراب موسم کی پیش گوئی کے باوجود شری امرناتھ جی یاترا معمول کے مطابق جاری ہے۔ جمعرات کی صبح بھگوتی نگر یاتری نواس سے 1,795 عقیدت مندوں پر مشتمل 23 واں قافلہ سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان مقدس امرناتھ غار کی جانب روانہ ہوا۔ زونل پولیس کنٹرول روم جموں کے مطابق قافلہ صبح 2 بجکر 44 منٹ پر بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ کیا گیا۔

قافلے میں 1,406 مرد اور 389 خواتین شامل ہیں، جبکہ ان کی نقل وحرکت کے لیے 83 گاڑیاں استعمال کی گئیں، جن میں 41 بسیں، 11 درمیانے درجے کی گاڑیاں، 30 ہلکی موٹر گاڑیاں اور ایک دو پہیہ گاڑی شامل تھی۔ حکام کے مطابق اس تازہ قافلے کی روانگی کے ساتھ ہی رواں برس بھگوتی نگر بیس کیمپ سے اب تک 1,34,201 یاتری مختلف قافلوں کی صورت میں امرناتھ یاترا کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔

محمد رفیع: دنیا سے رخصت ہو گئے مگر آواز برابر گونجتی ہے

یو این آئی/ محمد رفیع ہندوستان کے معروف اور عظیم ترین گلوکاروں میں سے ایک تھے جن کی جادوئی آواز نے دہائیوں تک کروڑوں لوگوں کے دلوں پر حکومت کی۔ انہوں نے ہندوستانی سنیما کو بے شمار یادگار، خوبصورت اور سدا بہار نغمے دیے جن میں غزلیں، دیش بھکتی کے گیت، قوالیاں، اور محبت بھرے گانے شامل ہیں۔ ان کی ہمہ جہت آواز اور شفیق شخصیت کی وجہ سے انہیں موسیقی کی دنیا میں انتہائی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

محمد رفیع ہندوستان کے معروف اور عظیم ترین گلوکاروں میں سے

ایک تھے جن کی جادوئی آواز نے دہائیوں تک کروڑوں لوگوں کے دلوں پر حکومت کی۔ انہوں نے ہندوستانی سنیما کو بے شمار یادگار، خوبصورت اور سدا بہار نغمے دیے جن میں غزلیں، دیش بھکتی کے گیت، قوالیاں، اور محبت بھرے گانے شامل ہیں۔ ان کی ہمہ جہت آواز اور شفیق شخصیت کی وجہ سے انہیں موسیقی کی دنیا میں انتہائی احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ محمد رفیع برصغیر کے عظیم ترین پلے بیک گلوکاروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی آواز کی مٹھاس، وسعت اور جذباتی کیفیت نے انہیں ہندوستانی فلمی موسیقی کی تاریخ کا ایک لازوال نام بنا دیا۔

محمد رفیع کو آج بھی برصغیر میں موسیقی کے سب سے محبوب اور بااثر گلوکاروں میں شمار کیا جاتا ہے، اور ان کی آواز نسل در نسل سامعین کے دلوں میں زندہ ہے۔ اتنی شیریں آواز کے مالک محمد رفیع جنہیں آواز کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کہا جاتا ہے، گلوکاری کی تحریک ایک فقیر سے ملی تھی۔

پنجاب کے کوٹلہ سلطان سنگھ گاؤں میں 24 دسمبر 1924 کو ایک متوسط مسلم خاندان میں پیدا ہوئے محمد رفیع ایک فقیر کے نغمے کو اکثر سنا کرتے تھے، جس سے ان کے دل میں موسیقی کے تئیں محبت پیدا ہوگئی۔ رفیع کے بڑے بھائی حمید نے محمد رفیع کے دل میں موسیقی کے تئیں رجحان دیکھا تو انہیں اس راہ پر آگے بڑھانے میں ان کی حوصلہ افزائی کی۔

لاہور میں رفیع موسیقی کی تعلیم استاد عبدالواحد خان سے لینے لگے اور ساتھ ہی انہوں نے غلام علی خان سے کلاسیکی موسیقی بھی سیکھنی شروع کی۔ ایک بار حمید رفیع کو لے کر کے ایل سہگل کے موسیقی پروگرام میں گئے لیکن بجلی نہ ہونے کی وجہ سے کے ایل سہگل نے گانے سے انکار کر دیا۔ حمید نے پروگرام کے کنوینر سے گزارش کی کہ وہ ان کے بھائی کو پروگرام میں گانے کا موقع دیں۔

کنوینر کے راضی ہونے پر رفیع نے پہلی بار 13 سال کی عمر میں اپنا پہلا نغمہ اسٹیج پر پیش کیا۔ شائقین کے درمیان بیٹھے موسیقار شیام سندر کو ان کا نغمہ پسند آیا اور انہوں نے رفیع کو ممبئی آنے کی دعوت دی۔ شیام سندر کی موسیقی کی ہدایت میں رفیع نے اپنا پہلا گانا 'سوہنیے نی ہیریے نی' زینت بیگم کے ساتھ ایک پنجابی فلم 'گل بلوچ' کے لیے گایا۔ سال 1944 میں نوشاد کی موسیقی میں انہوں نے اپنا پہلا ہندی گانا 'ہندوستان کے ہم ہیں' فلم 'پہلے آپ' کے لیے گایا۔ سال 1949 میں نوشاد کی موسیقی کی ہدایت میں فلم دلاری میں گائے گانے سہانی رات ڈھل چکی ... کے ذریعے ان پر کامیابی کے دروازے کھل گئے۔ دلیپ کمار، دیو آنند، شمی کپور، راجندر کمار، ششی کپور، راجکمار جیسے نامور ہیرو کی آواز کہے جانے والے رفیع نے اپنے طویل کریئر میں تقریباً 700 فلموں کے لیے 26000 سے بھی زیادہ گانے گائے۔ محمد رفیع فلم انڈسٹری میں اپنی خوش مزاجی کے لئے جانے جاتے تھے لیکن ایک بار ان کی مشہور گلوکارہ لتا منگیشکر کے ساتھ ان بن ہوگئی۔ انہوں نے لتا منگیشکر کے ساتھ سینکڑوں گانے گائے تھے لیکن ایک وقت ایسا بھی آیا تھا جب رفیع نے ان سے بات چیت تک کرنی بند کردی تھی۔ لتا منگیشکر گانوں پر رائلٹی کی حامی تھیں جبکہ رفیع نے کبھی بھی رائلٹی کا مطالبہ نہیں کیا۔ رفیع صاحب کا خیال تھا کہ ایک بار جب فلم سازوں نے گانے کے پیسے دے دیے تو پھر رائلٹی کا کوئی مطلب نہیں۔ دونوں کے درمیان تنازعہ اتنا بڑھا کہ محمد رفیع اور لتا منگیشکر کے درمیان بات چیت بھی بند ہوگئی اور دونوں نے ایک ساتھ گانا گانے سے انکار کر دیا تاہم چار سال کے بعد اداکارہ نرگس کی کوشش سے دونوں نے ایک ساتھ ایک پروگرام میں 'دل پکارے' گانا گایا۔

محمد رفیع نے ہندی فلموں کے علاوہ مراٹھی اور تیلگو فلموں کے لئے بھی گانے گائے۔ محمد رفیع کو اپنے کریئر میں چھ بار فلم فیئر ایوارڈ سے اور 1965 میں پدم شری ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ رفیع صاحب اداکار امیتابھ بچن کے بہت بڑے پرستار تھے۔ جبکہ انہیں فلمیں دیکھنے کا شوق نہیں تھا لیکن کبھی کبھی وہ فلم دیکھ لیا کرتے تھے۔ ایک بار انہوں نے امیتابھ بچن کی فلم دیوار دیکھی تھی۔ اس کے بعد ہی وہ امیتابھ کے بہت بڑے پرستار بن گئے۔

سال 1980 میں آئی فلم نصیب میں رفیع صاحب کو امیتابھ کے ساتھ "چل چل میرے بھائی" گانا گانے کا موقع ملا۔ امیتابھ کے ساتھ اس گانے کو گانے کے بعد وہ بہت خوش ہوئے تھے۔ امیتابھ کے علاوہ انہیں شمی کپور اور دھرمیندر کی فلمیں بھی بہت پسند آتی تھیں۔ انہیں امیتابھ۔ دھرمیندر کی فلم شعلے بہت بے حد پسند تھی اور انہوں نے اسے تین بار دیکھا تھا۔ 30 جولائی 1980 کو فلم 'آس پاس' کے گانے "شام کیوں اداس ہے دوست" مکمل کرنے کے بعد جب رفیع نے لکشمی کانت پیارے لال سے کہا 'کیا میں جاسکتا ہوں؟' جسے سن کر وہ حیران ہوگئے، کیونکہ اس سے پہلے رفیع نے ان سے کبھی اس طرح اجازت نہیں مانگی تھی۔ اگلے دن 31 جولائی 1980 کو انہیں دل کا دورہ پڑا اور وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

خبر ونظر

پیپر لیک کے خلاف سخت دفعات پر مشتمل ترمیمی بل راجیہ سبھا میں بحث کیلئے پیش

یو این آئی/ حکومت نے امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کی روک تھام کے لیے قانونی نظام کو مزید سخت بنانے سے متعلق پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 جمعرات کو راجیہ سبھا میں منظوری کے لیے پیش کیا۔ اس بل پر بحث کے لیے سات گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ بدھ کے روز لوک سبھا سے منظور ہونے والے اس بل کو مرکزی وزیر برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن جیتندر سنگھ نے دوپہر دو بجے ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسے اسی شکل میں منظور کیا جائے، کیونکہ یہ ملک کے طلبہ کے مفاد سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایوان اس بل کو اسی جذبے کے ساتھ قبول کرے جس جذبے کے ساتھ اسے پیش کیا گیا ہے۔" وزیر نے وزیراعظم نریندر مودی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "حکومت کسی کو بھی طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔" کانگریس ارکان کے شور وغل کے دوران جیتندر سنگھ نے کہا کہ حکومت بل پر ارکان کی ہر اہم تجویز پر غور کرنے کے لیے تیار ہے اور کسی معاملے کو انا کا مسئلہ نہیں بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم تجاویز کا احترام کرتے ہیں۔ یہ بل نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا ایک اور ثبوت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پیپر لیک ایک سنگین برائی ہے اور یہ مسئلہ مختلف ریاستوں میں دیکھنے کو ملا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے 2009 سے اب تک مرکزی حکومت اور مختلف ریاستوں میں ہونے والے تقرری کے امتحانات میں پیپر لیک کے متعدد واقعات کا ذکر کیا، جن میں رواں سال پنجاب میں فارماسسٹوں کی بھرتی اور کرناٹک میں ویٹرنری افسران کے امتحان میں پیپر لیک کے معاملات بھی شامل ہیں۔ جیتندر سنگھ نے کہا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے قیام کی سفارش پہلی بار 1992 میں ایک سرکاری کمیٹی نے کی تھی، جب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی، لیکن 33 سال تک یہ کام مکمل نہ ہو سکا۔

پلوامہ میں طلبہ کیلئے نئے فوجداری قوانین اور انسدادِ منشیات پر آگاہی پروگرام کا انعقاد

یو پی آئی/ ضلع پلوامہ میں نوجوانوں میں قانونی شعور بیدار کرنے اور منشیات کے بڑھتے رجحان کی روک تھام کے مقصد سے پولیس نے راجپورہ کے ایک نجی اسکول میں خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں طلبہ کو نئے فوجداری قوانین اور منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا۔ پروگرام میں پلوامہ پولیس کے سینئر افسران اور دیگر اہلکاروں نے شرکت کی اور طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے نئے فوجداری قوانین کی اہم دفعات، ان کی افادیت اور قانون کی پابندی کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پولیس افسران نے اپنے خطاب میں کہا کہ منشیات نوجوان نسل کے مستقبل، صحت اور معاشرے کے امن واستحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف جاری بیداری مہم کا حصہ بنیں، اپنے اطراف کے ماحول کو منشیات سے پاک رکھنے میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع بلا تاخیر پولیس کو دیں۔ افسران نے طلبہ کو تعلیم، اخلاقی اقدار اور مثبت سرگرمیوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ ایک باشعور اور ذمہ دار نوجوان ہی ایک محفوظ اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ تقریب کے اختتام پر طلبہ نے پولیس کی اس بیداری مہم کو سراہتے ہوئے منشیات کے خلاف عوامی شعور اجاگر کرنے اور صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اپنا فعال کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل پر پارلیمنٹ کی مہر

یو این آئی/ قومی ترانے "وندے ماترم" کی توہین پر سزا کی فراہمی سے متعلق قومی وقار کی توہین کی روک تھام (ترمیمی) بل 2026 جمعرات کو لوک سبھا سے منظور ہونے کے بعد پارلیمنٹ سے بھی منظوری حاصل کر گیا۔ اس بل کو راجیہ سبھا بدھ کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر چکی تھی۔ تین مرتبہ کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جب سہ پہر 3:30 بجے لوک سبھا کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس دوران قائم مقام اسپیکر سندھیا رائے نے ہنگامے کے بیچ ہی بل کو ایوان میں بحث اور منظوری کے لیے پیش کیا۔ دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کی رکن کے کنیموژی نے شدید مخالفت کرتے ہوئے اس بل کو جمہوریت مخالف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل وفاقی نظام (فیڈرلزم) کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ایوان میں نظم وضبط ہی نہیں ہے تو وہ اپنی بات کیسے رکھ سکتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس بل پر باقاعدہ بحث ہونی چاہیے۔ کنیموژی نے الزام لگایا کہ حکومت اس بل کے ذریعے ملک میں پولرائزیشن پیدا کرنا چاہتی ہے اور تمل عوام کی توہین کر رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ بل ملک کو تقسیم کرنے والا ہے، یہ قوم پرستی نہیں بلکہ جمہوریت کے خلاف اقدام ہے، اور حکومت کو ریاستوں کی رائے بھی سننی چاہیے۔ بی جے پی کے رکن سمبت پاترا نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے "وندے ماترم" کو قانونی تحفظ دیا جا رہا ہے تاکہ لوگ بلا خوف و رکاوٹ قومی ترانے اور قومی نغمے کا احترام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اتنے اہم بل پر بحث کے دوران بھی ایوان میں ہنگامہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1950 میں دستور ساز اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے یقین دہانی کرائی تھی کہ "جن گن من" اور "وندے ماترم" دونوں کو یکساں احترام حاصل ہوگا، لیکن ان کے مطابق گزشتہ 76 برسوں میں کانگریس حکومتوں نے اس وعدے پر عمل نہیں کیا۔ بل پر مختصر بحث کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے کہا کہ یہ محض ایک قانونی ترمیم نہیں بلکہ بھارت کی روح، ثقافتی ورثے، قومی شعور اور آزادی کی جدوجہد کے احترام کے تئیں اجتماعی عزم کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1971 کے قومی وقار کی توہین کی روک تھام ایکٹ کے تحت جس طرح قومی ترانے "جن گن من" کو قانونی تحفظ حاصل ہے، اسی طرح کا احترام 1950 میں ڈاکٹر راجندر پرساد نے "وندے ماترم" کے لیے بھی یقینی بنانے کی بات کہی تھی۔ نتیانند رائے نے کہا کہ بنکم چندر چٹوپادھیائے نے جب "وندے ماترم" تخلیق کیا تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ شاید وہ اس کے اثرات اپنی زندگی میں نہ دیکھ سکیں، لیکن ایک وقت آئے گا جب پورا ملک اسے اپنے لبوں پر سجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی اس خواب کو حقیقت کا روپ دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "وندے ماترم" ایک بھارت شریشٹھ بھارت اور وکست بھارت کے عزم کی علامت ہے۔

Government of Jammu and Kashmir,
Office of the Deputy Director Law Enforcement, Kashmir
Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch Nos of pesticide products in their fields, which has been declared as Misbranded by the Quality Control Laboratory Lalmandi Srinagar

The details of Misbranded Pesticide products are as under:-

S.No	Name of the Product	Active Ingredient	Batch No	Date of Manufacture	Date of expiry	Manufactured/ Marketed by
1	Hexa Plus	Hexaconazole 5% SC	JSPF/H2526/002	14.05.2026	13.05.2026	mfg Silver Crop Sc.Pvt.Ltd./Mktd Saifum Pesticides & Fertilizers Pvt Ltd
2	Hexa Plus	Hexaconazole 5% SC	JSPF/H2526/003	05.06.2026	05.06.2028	mfg Silver Crop Sc.Pvt.Ltd./Mktd Saifum Pesticides & Fertilizers Pvt Ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch No: JSPF/H2526/002 & JSPF/H2526/003 proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under.

Sd/- Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK-3905/26
Dated: 30/07/2026

Government of Jammu and Kashmir,
Office of the Deputy Director Law Enforcement, Kashmir
Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch Nos of pesticide product in their fields, which has been declared as Misbranded by the Regional Pesticide Laboratory Chandigarh.

The detail of Misbranded Pesticide product is as under:-

S.No	Name of the Product	Active Ingredient	Batch No	Date of Manufacture	Date of Expiry	Manufactured/ Marketed by
1	Hitlist	Thiamethoxam 12.6 % + Lambdachlothrin 9.5% ZC	USX-165	16.03.2026	15.03.2028	M/S Safex Chemicals India Ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch No: USX-165 proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under.

Sd/-
Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK-3904/26
Dated: 30/07/2026

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA
NOTICE INVITING TENDERS
ENIT NO. 29 OF R&B /CHADOORA/ 2672-81 of 2026-27 DATED: 30/07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in Two cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/ Central Governments for the following works:-

SN	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of completion (days)	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Construction of Art and Craft Room, Computer Room, Dilapidated (Secondary) and Science Room at High School Pahroo.	167.20	2600	334400	730	PAB	AAY

Project Authority: Director Samagra Shiksha J&K
Position of Funds: Budgeted/ Committed.
Position of AAA: Accorded
Position of TS: Sanctioned

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of issue of Tender Notice	30 /07/2026
2	Period of downloading of bidding documents	30 /07/2026
3	Bid submission Start Date	30 /07/2026
4	Bid Submission End Date	11 /08/2026 upto 5.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	12/08/2026 11.00 AM in the office of Superintending Engineer PWD (R&B) Circle, Budgam

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer PWD (R&B) Circle, Budgam (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Superintending Engineer PWD (R&B) Circle, Budgam (Tender receiving authority) within 15 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work, The CDR/ FDR/Bank Guarantee should be valid till DLP period. The Date of Performance Security should be after the date of issuance of Letter of acceptance. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non- responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year shall be forwarded to Higher Authorities.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Superintending Engineer PWD (R&B) Circle, Budgam. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK-3922/26 | Dated: 30/07/2026

Govt. of Jammu & Kashmir (UT)
Department of urban Local Bodies Kashmir
Municipal Committee Dooru Verinag
PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of Applications from Local Animal Welfare Volunteers within the Municipal Limits of Municipal Committee Dooru-Verinag.

In pursuance of the directions issued by the Housing & Urban Development Department, Government of Jammu & Kashmir, regarding the identification of genuine local Animal Welfare Volunteers for effective implementation of animal welfare initiatives under the Animal Birth Control (ABC) Programme, applications are hereby invited from willing and dedicated individuals residing within the municipal limits of Municipal Committee Dooru-Verinag. The initiative aims to establish a coordinated network of responsible volunteers who are actively engaged in the welfare, protection, rescue, and humane management of stray and community animals.

Eligibility
Applicants must:
* Be permanent residents within the municipal limits of Municipal Committee Dooru-Verinag.
* Be above 18 years of age.
* Have a genuine interest and proven commitment towards the welfare of stray and community animals.
* Be physically and mentally capable of assisting in animal welfare activities.
* Possess good moral character and have no criminal record involving cruelty to animals or any other serious offence.
* Be willing to work in coordination with the Veterinary Assistant Surgeon (VAS), Municipal Committee Dooru-Verinag, and other Government agencies.

Roles and Responsibilities
Selected Animal Welfare Volunteers shall assist the Department in:
* Feeding and caring for community/stray animals in a humane manner.
* Rescue of injured, sick, abandoned, or distressed animals.
* Assisting during Animal Birth Control (ABC) and Anti-Rabies Vaccination (ARV) programmes.
* Reporting injured, diseased, or aggressive stray animals to the concerned authorities.
* Creating public awareness regarding animal welfare laws, responsible pet ownership, and humane treatment of animals.
* Supporting emergency response and other animal welfare initiatives undertaken by the Department.
* Performing any other lawful animal welfare activities assigned by the competent authority.

Identity Cards
The shortlisted volunteers shall be identified by the Veterinary Assistant Surgeon in coordination with the Municipal Committee, Dooru-Verinag. Subject to approval by the competent authority, official Volunteer Identity Cards shall be issued to facilitate coordination with Government agencies and to establish the bona fides of volunteers while carrying out lawful animal welfare activities.

Documents Required
Applicants shall submit:
* Duly signed application.
* Self-attested copy of Aadhaar Card or any valid Government-issued Identity Proof.
* Proof of residence within Municipal Committee Dooru-Verinag.
* One recent passport-size photograph.
* Mobile number and email address (if available).
* Brief note describing previous experience or involvement in animal welfare activities, if any.

"Honorary Nature of Engagement".

The engagement of Animal Welfare Volunteers shall be purely voluntary and honorary in nature. The selected volunteers shall not be treated as employees, workers, contractual staff, or representatives of the Municipal Committee, Dooru-Verinag or any Government Department.

No salary, wages, remuneration, honorarium, stipend, sitting fee, travel allowance (T.A.), dearness allowance (D.A.), or any other financial benefit, compensation, or reimbursement whatsoever shall be payable to the selected volunteers for rendering their voluntary services.

Selection as an Animal Welfare Volunteer shall not confer any right or claim for appointment, regularization, future employment, or any other service benefits under the Municipal Committee, Dooru-Verinag, the Housing & Urban Development Department, or any other Government Department. The services rendered by the volunteers shall be deemed to be in the larger public interest and solely for the promotion of animal welfare and humane management of stray animals.

Submission of Applications

Applications may be submitted in person at the Office of the Executive Officer, Municipal Committee Dooru-Verinag, during working hours on all working days.

The last date for submission of applications shall be 15 days from the date of publication of this notice. Applications received after the prescribed date or found incomplete shall not be entertained.

The Municipal Committee reserves the right to verify the credentials of applicants and to accept or reject any application without assigning any reason. Mere submission of an application shall not confer any right for selection or issuance of an Identity Card.

The general public, animal lovers, youth organizations, NGOs, and all interested citizens are encouraged to participate in this noble initiative for the welfare and humane management of stray animals within the municipal limits of Municipal Committee Dooru-Verinag.

Issued in the interest of public service and animal welfare.

Executive Officer
Municipal Committee, Dooru-Verinag

DIPK-NB-1252/26
Dated: 30/07/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR,
OFFICE OF THE DISTRICT SOCIAL WELFARE OFFICER BUDGAM

Online applications are invited for Centrally Sponsored Post-Matric Scholarship Schemes (PM-YASASVI) for OBC, EBC, and DNT Students for the year 2026-27 as per the eligibility criteria given below:

Reference: Director Social Welfare Kashmir's letter No.DSWK/Sch/2026/1470-91 dated:27-07-2026.

Online applications are invited for scholarships under PM YASASVI Scheme from the students belonging to EBC, OBC & DNT categories who are pursuing studies in Government / Government recognized institutes in the Union Territory of Jammu & Kashmir for the year 2026-27 per the eligibility criteria given below:-

PUBLIC NOTICE

Name of the Scheme	PM-YASASVI (PM YOUNG ACHIEVERS SCHOLARSHIP AWARD SCHEME FOR VIBRANT INDIA)
Category	The student must belong to Other Backward Classes (OBCs), Economically Backward Classes (EBCs), or De-notified, Nomadic, and Semi-Nomadic Tribes (DNTs) as notified by the Central/State Govt.
Annual Family Income	The total annual family income from all sources should not exceed ? 2.50 Lakh per annum.
POST-MATRIC SCHOLARSHIP (PMS) FOR OBC, EBC, AND DNT	He or she must have passed Matriculation (Class 10th) or Higher Secondary (Class 12th) or any higher examination and be pursuing a recognized post-matric course (e.g., Class XI & XII, Diploma, Graduate, Post-Graduate, Professional Courses).

Time limit for submission of applications:

Scheme	Activity	Date
POST-MATRIC SCHOLARSHIP for OBC, EBC and DNT.	Portal Opening Date Portal Closing Date	July 22, 2026 October 31, 2026

How to apply

? The scholarships are open to Indian Nationals who are residents of J&K and belong to the specified categories, pursuing approved courses in recognized institutions in India.

? All eligible students are advised to apply on the National Scholarship Portal (NSP) within the specified timelines.

1. All applications must be submitted online on the National Scholarship Portal (NSP) viz https://scholarships.gov.in/.
2. All necessary certificates (Income, Caste, category etc.) must be uploaded as per the devised format/specifications mentioned on the application portal.
3. A student who is already covered under any other scholarship scheme from State/Centre Government is not entitled under this scheme.

*For further details regarding scholarship and criteria students are requested to visit the National Scholarship Portal (NSP): https://scholarships.gov.in/ or tps://socialjustice.gov.in /social-audit/public /schemesdoc/PM_Yasasvi_scheme.pdf.

District Social Welfare Officer,
Budgam.

DIPK-3912/26
Dated: 30/07/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT
(HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION)
CIVIL SECRETARIAT, SRINAGAR/JAMMU.

Subject: Revised final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Functional English as on 01.06.2026.

Government Order No: 298-JK(Edu) of 2026
Dated:28.07.2026

WHEREAS, the final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Functional English was issued vide Government Order No. 91 - JK(Edu) of 2026 Dated 27.02.2026 for inviting review petitions, if any, from the members of the service;

AND WHEREAS, after issuance of the final seniority, the Department received a representation of Ms. Sheeba Parvez, Master, GHSS Nawakadal through the Directorate of School Education, Kashmir for re-fixation of her seniority on the basis of inter-se-position of candidates in the SSB Selection List i.e. in the order in which the names of the selectees appeared in the selection list of J&K Services Selection Board;

AND WHEREAS, the objection received by the Department from the above- mentioned incumbent was examined with reference to the documents annexed with the case and also with reference to the applicable rules and it was found that the same merits consideration. It has accordingly been decided that the seniority of all such incumbents appointed as Teachers with her on 10.05.2007 shall be re-fixed and arranged in the order in which names of such incumbents appear in the Selection List of J&K Services Selection Board and also in their appointment order.

Now, therefore, in terms of Rule 24 of J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956, the revised final seniority list in respect of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Functional English, forming Annexure-A to this Government Order, is hereby issued.

The dates of birth of the incumbents recorded in the seniority list are subject to further verification from service records and also with reference to the original Matriculation certificates of all the concerned. The places of posting of the incumbents shall also not be taken as final as the same may have changed over a period of time during the process of updation of this seniority list.

The seniority list so issued will be subject to outcome of writ petition(s) pending, if any, before any Competent court of law.

Besides, any member of the service who is either not included or is aggrieved with the position assigned to him/her in this final seniority list can file a review petition within 07 days from the date of issuance of this revised final seniority list along with supporting documents, through concerned Directorates which shall be decided on case-to-case basis. No petition shall be entertained after the expiry of stipulated time period.

The final seniority list is also available on the official website of School Education Department (i.e. https://schooleducation.jk.gov.in).

Sd/- (Ram Niwas Sharma), IAS
Commissioner/Secretary to the Government.

DIPK-3896/26
Dated: 30/07/2026

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER
SOCIAL FORESTRY DIVISION ANANTNAG
e-NIT No : 01 of 2026-27, Dated 28-07-2026.
(SCHEME: CAPEX DISTRICT ANANTNAG & DISTRICT KULGAM)

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders (Two cover system) are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following work: -

S. No	Name of Work	Adv. Cost in Lacs	EMD Percentage of Adv. Cost	Tender Document Cost	Class Of Contractor	Time of Completion in Days
1	**PART I DISTRICT: ANANTNAG Scheme :CAPEX 2026-27.** Providing and Fixing of 4 Strands of Black Annealed Barbed Wire with Wooden Fence Posts and plantation as per BOQ at V. W. Lot Wangam of Social Forestry Range Kokernag	6.35	2%	250	"C & "D"	30 Calendar Days
2	Providing and Fixing of 6 Strands of Black Annealed Barbed Wire with Angle Iron Fence Posts and plantation as per BOQ at Strip Mohripora of Social Forestry Range Kokernag.	6.06	2%	250	"C & "D"	30 Calendar Days
3	Raising of 30000 No's of Naked Root Plants 23440 No's of Conifer Poly bagged Plants at 2/LDR Nursery of Social Forestry Range Anantnag as per BOQ	3.09	2%	250	"D"	30 Calendar Days
4	Raising of 15000 No's of Naked Root Plants at Lessu Nursery of Social Forestry Range Kokernag as per BOQ	0.606	2%	250	"D"	30 Calendar Days
5	Raising of 50000 No's of Male Poplar Cuttings and formation of New Nursery and raising of 70500 No's of Male Poplar Cuttings at Mommandanji Nursery of Social Forestry Range Anantnag as per BOQ	6.05	2%	250	"D"	30 Calendar Days
6	Planting of 17401 No's of Conifer Poly bag plants in various institutions of District Anantnag as per BOQ	5.00	2%	250	"D"	30 Calendar Days
7	**PART II DISTRICT: KULGAM Scheme :CAPEX 2026-27.** Providing and Fixing of 6 Strands of Black Annealed Barbed Wire with Angle Iron Fence Posts and plantation as per BOQ at Strip Plantation Gulabbagh of Social Forestry Range Qazigund.	3.29	2%	250	"D"	30 Calendar Days
8	Providing and Fixing of Iron Tree Guards and plantation as per BOQ at Avenue Strip Plantation Aharbal of Social Forestry Range Qazigund.	3.19	2%	250	"D"	30 Calendar Days
9	Providing and Fixing of Iron Tree Guards and plantation as per BOQ at Avenue Strip Plantation Kanjikullah of Social Forestry Range Qazigund.	2.56	2%	250	"D"	30 Calendar Days
10	Formation of New Nursery and raising of 27000 No's of Naked Root Plants at Brinal Lammer Nursery of Social Forestry Range Qazigund as per BOQ.	1.60	2%	250	"D"	30 Calendar Days
11	Planting of Conifer and Naked Root plants at various strips/units of Social Forestry Range Qazigund as per BoQ.	1.50	2%	250	"D"	30 Calendar Days
12	Planting of 17401 No's of Conifer Poly bag plants in various institutions of District Kulgam as per BOQ	5.00	2%	250	"D"	30 Calendar Days

The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities,(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in

Position of funds:- Budgeted
Position of AA:- Accorded
Position of TS:- Accorded

Publishing Date:-	28-07-2026 at 06:00 PM
Download Start Date:-	28-07-2026 at 06:00 PM
Bid Submission Start Date:-	28-07-2026 at 06:00 PM
Bid Submission End Date:-	17-08-2026 at 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid (online) :-	19-08-2026 at 01:00 PM
Date of Opening of Financial Bid (online):-	To be notified separately after opening of technical bid

Sd/-Divisional Forest Officer
Social Forestry Division
Anantnag/Kulgam

DIPK-3897/26 | Dated: 30/07/2026

حکومت آتم نربھرتا کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ بنانے کیلئے پرعزم : سنجے سیٹھ

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے جمعرات کو ایک خود کفیل دفاعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ عزم ہے کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنایا جائے اور ہندوستانی فضائیہ کو مقامی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ میں تبدیل کیا جائے۔ دفاعی شعبے کے ایک اجتماع میں ہم منصبوں سے خطاب کرتے ہوئے، سیٹھ نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ امن اور ہم آہنگی کے اصول پر یقین رکھتا ہے لیکن اپنی خودمختاری اور سلامتی کو کسی بھی چیلنج کا سخت جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ سیٹھ نے کہا کہ ہندوستان کی ثقافت ہمیں امن اور انسانیت کی فلاح کا درس دیتی ہے۔ لیکن جب کوئی دہشت گردی کے ذریعے ہمیں دھمکی دینے کی کوشش کرتا ہے یا قوم پر بری نظر ڈالتا ہے تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ کیسے شیر کے جذبے کے ساتھ کیسے جواب دینا ہے۔ دفاعی شعبے میں آتم نربھرتا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ملک کا عزم ہے کہ ہندوستانی فضائیہ کو مقامی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائی افواج میں سے ایک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا دنیا آج ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ یہ صرف ایک خواب نہیں ہے، بلکہ ایک عزم اور عزم ہے جو کبھی ادھورا نہیں رہے گا۔ سیٹھ نے مستقبل کی فوجی صلاحیتوں کی تعمیر میں دفاعی صنعتوں، اسٹارٹ اپس، اکیڈمی اور مسلح افواج کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا ہر محاذ پر لڑنے والا فوجی کبھی تنہا نہیں ہوتا۔ اس کی جیت کی کہانی آپ کے کارخانوں میں بنتی ہے۔ آج ہم جو ٹیکنالوجی تیار کر رہے ہیں وہ کل ہماری افواج کی طاقت کا تعین کرے گی۔ انہوں نے دفاعی صنعت کاروں اور اختراع کاروں پر زور دیا کہ وہ مستقبل کی جنگی ضروریات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کریں یہ کہتے ہوئے کہ اہم ٹیکنالوجی کے حصول میں تاخیر قومی سلامتی کو متاثر کر سکتی ہے۔ سیٹھ نے کہا دنیا بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ ہم نے جو کچھ حاصل کیا ہے اس سے ہم مطمئن نہیں ہو سکتے، ہمیں آگے بڑھنا ہے۔

بھارت کی "ڈرون آرمی" کی تشکیل، جدید جنگی حکمتِ عملی میں بڑا قدم قرار

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوج تیزی سے ڈرون اور انسداد ڈرون صلاحیتوں کو اپنی جنگی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق حالیہ عسکری تجربات کے بعد فوج نے ڈرونز کی بڑے پیمانے پر خریداری، مقامی پیداوار، تربیت اور عملی استعمال کو غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی فوج نے ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت ڈرونز اور انسداد ڈرون نظاموں کے حصول کا عمل تیز کر دیا ہے تاکہ روایتی دفاعی خریداری کے طویل مراحل سے بچتے ہوئے نئی ٹیکنالوجی کو جلد از جلد فوج میں شامل کیا جا سکے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ حالیہ عسکری کارروائیوں سے حاصل ہونے والے تجربات نے ڈرونز کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے "ایگل ان دی آرم" اقدام کے تحت ہر فوجی کو ڈرون ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ڈرونز کی تربیت کو ابتدائی فوجی تعلیم سے لے کر عملی یونٹوں تک شامل کیا جا رہا ہے، جبکہ خصوصی ڈرون رجمنٹس بھی قائم کی جا رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فوج مقامی سطح پر ڈرون مینوفیکچرنگ، تھری ڈی پرنٹنگ، مصنوعی ذہانت اور نجی دفاعی صنعت کے اشتراک پر بھی زور دے رہی ہے تاکہ جنگی ضروریات کے مطابق تیزی سے نئے نظام تیار کیے جا سکیں۔ اسی کے ساتھ بھارت انسداد ڈرون نظام، کم فاصلے کے فضائی دفاع اور مربوط نگرانی کے نظام میں بھی اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق مستقبل کی جنگوں میں ڈرونز صرف معاون ہتھیار نہیں بلکہ جنگی حکمتِ عملی کا بنیادی جزو بن چکے ہیں۔ ان کے مطابق بھارت کی موجودہ حکمتِ عملی کا مقصد صرف جدید ڈرونز حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا عسکری نظام تشکیل دینا ہے جس میں ڈرون ٹیکنالوجی، مقامی پیداوار، تربیت اور انسداد ڈرون صلاحیتیں ایک مربوط دفاعی ڈھانچے کا حصہ ہوں۔

ٹیکنالوجی میں تاخیر ٹیکنالوجی کی تردید ہے ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آتم نربھرتا پر زور دیا

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی اہم ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا کہ ٹیکنالوجی میں تاخیر ٹیکنالوجی سے انکار ہے۔ انہوں نے انتباہ دیتے ہوئے کہا اگر حریف پہلے سے ہی اسے اپنے پاس رکھتے ہیں تو پیداواری ٹیکنالوجی اپنی مطابقت کھو دیتی ہے۔ مستقبل کی صلاحیتوں کے انضمام سے متعلق ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ایئر چیف مارشل نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف آپریشنل روڈ میپ قائم کیے گئے ہیں، موثر نفاذ کے لیے گہرے ساختی اور طریقہ کار کے انضمام کی ضرورت ہے۔ ہمیں اب بغیر پائلٹ کے نظام کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے مختلف روڈ میپ بنائے ہیں، لیکن اس پر عمل درآمد کے لیے ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے... انضمام بہت اہم ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کی پوزیشنوں کو جاننے کی ضرورت ہے، چاہے یہ طریقہ کار ہو یا پیداوار۔ پوری دفاعی سپلائی چین میں مکمل خود کفالت کا مطالبہ کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل سنگھ نے زور دے کر کہا، ہندوستان میں ہر اسٹیٹ تیار کی جانی چاہیے، تب ہی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم مکمل طور پر مقامی ہیں۔ جدید ڈیجیٹل اور تکنیکی تقاضوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ سائبر سیکیورٹی سب سے اہم ہے اور دیسی مصنوعی ذہانت (AI) الگورتھم کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ صنعتی اداروں پر زور دیتے ہوئے دفاعی آغاز کے ماحولیاتی نظام کو پروان چڑھانے کے لیے ایئر چیف مارشل نے بڑے کارپوریشنوں سے مالی طور پر مدد کرنے اور چھوٹے اختراع کاروں کی رہنمائی کرنے کی اپیل کی۔

بھارت اور مراکش کے دوطرفہ تعلقات نئی بلندیوں پر
تجارت، دفاع اور سرمایہ کاری میں تعاون میں اضافہ

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

بھارت اور مراکش کے درمیان دوطرفہ تعلقات حالیہ برسوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوئے ہیں، جہاں تجارت، دفاع، توانائی، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق شمالی افریقہ میں مراکش بھارت کا ایک اہم تزویراتی شراکت دار بن کر ابھرا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو حالیہ برسوں میں نئی رفتار ملی ہے۔ مشترکہ دفاعی پیداوار، انسداد دہشت گردی، سائبر سیکیورٹی، بحری سلامتی اور دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں مراکش میں بھارتی دفاعی صنعت کی موجودگی کو بھی اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ تجارت بھی دونوں ممالک کے تعلقات کا اہم ستون بن چکی ہے۔ مراکش بھارت کو فاسفیٹ اور کھاد کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ بھارت ادویات، آٹوموبائل، انجینئرنگ مصنوعات، ٹیکسٹائل اور آئی ٹی سمیت مختلف شعبوں میں اپنی برآمدات بڑھا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں مزید اضافے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور مراکش قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن، زراعت، صحت، تعلیم اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں بھی شراکت داری کو فروغ دے رہے ہیں۔ دونوں ممالک افریقہ، یورپ اور بحر اوقیانوس کے خطے میں اقتصادی روابط بڑھانے کے لیے بھی ایک دوسرے کو اہم شراکت دار تصور کرتے ہیں۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت کی "افریقہ فرسٹ" حکمت عملی اور مراکش کی یورپ و افریقہ کے درمیان جغرافیائی اہمیت دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنا رہی ہے جس سے مستقبل میں تجارت، سرمایہ کاری اور دفاعی تعاون کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

"سمندر پردکشنا" سہ فریقی اتحاد اور ناری شکتی کا ثبوت ہے، یہ ہر ہندوستانی کو متاثر کرے گا۔راجناتھ سنگھ

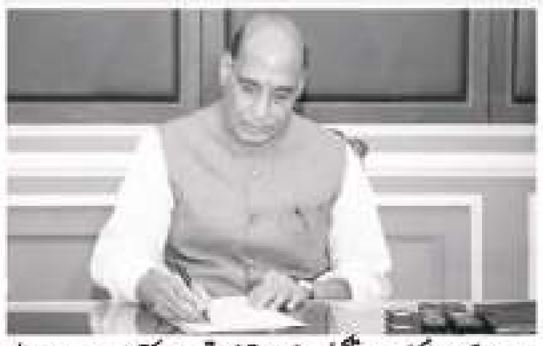

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے آج تینوں سروسز کی نو خواتین افسران کو مبارکباد پیش کی، جو ہندوستانی فوج کے جہاز رانی والے جہاز (IASV) سہ فریقی خدمات کی مکمل خواتین پر مبنی مہم سمندرا پردکشنا کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد وطن واپس آئی تھیں۔ نئی دہلی میں افسران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے چار سمندروں میں تقریباً 500.25 ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کرنے والے 314 روزہ سفر کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں ٹیم کی ہمت اور عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے اس مہم کو ناری شکتی کا ثبوت اور سہ فریقی اتحاد اور ہم آہنگی کی ایک شاندار مثال قرار دیا جو ہر ہندوستانی کو متاثر کرے گا۔ خواتین افسران نے اپنے تجربات شری راج ناتھ سنگھ کے ساتھ شیئر کیے، اس بات پر روشنی ڈالی کہ مہم کی متقاضی نوعیت نے سفر کو یادگار اور فائدہ مند بنا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم نے انہیں متحرک رکھا، جس سے وہ بے پناہ جسمانی اور ذہنی چیلنجوں پر قابو پانے کے قابل ہوئے۔ وزیر دفاع نے تبصرہ کیا کہ ان کی لگن نے انہیں متاثر کیا اور ان کے اپنے عزم کو تقویت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی کامیابی یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح پختہ یقین اور عزم زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ افسران کی قابلیت اور اعتماد کو ناقابل یقین قرار دیتے ہوئے، جناب راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ سمندر پردکشنا کی کامیاب تکمیل نے ان دقیانوسی تصورات کو توڑ دیا ہے جو یہ قبول کرتے تھے کہ خواتین مشکل فوجی مشن کو پورا نہیں کر سکتیں۔ "آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ جسمانی قابلیت، ذہنی سختی اور قائدانہ خصوصیات جنس کے پابند نہیں ہیں۔ ہندوستان کی ہر بیٹی آپ کو دیکھ کر یقین کر سکتی ہے کہ وہ بھی سمندر پار کر سکتی ہے اور دنیا کو فتح کر سکتی ہے۔ وزیر دفاع نے اس مہم کو عوامی سروس جیکس کی روشن مثال قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی فوج، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ کے افسران مشترکہ مشن کے حصول میں ایک ہی جھنڈے کے نیچے ایک ہی جہاز پر ایک ساتھ روانہ ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہم اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر ہم مل کر آگے بڑھیں تو کوئی بھی افق فتح کے لیے ناقابل تسخیر نہیں ہے۔

امریکہ۔اسرائیل دفاعی شراکت میں نئی پیش رفت
بھارت کے لیے مشترکہ تحقیق اور دفاعی پیداوار کے نئے امکانات

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعاون کے مزید مضبوط ہونے کے تناظر میں ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت کے لیے دفاعی ٹیکنالوجی، مشترکہ تحقیق اور جدید اسلحہ سازی کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ تجزیے کے مطابق بھارت گزشتہ دو دہائیوں میں اسرائیل کے اہم ترین دفاعی شراکت داروں میں شامل ہو چکا ہے، اور بدلتا ہوا دفاعی ماحول اس تعاون کو نئی جہت دے سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے گزشتہ برسوں کے دوران اسرائیل سے فضائی نگرانی کے نظام، باراک میزائل، جدید ریڈار، ہیرون ڈرونز، ہارپ لوئٹرنگ میونیشنز اور الیکٹرانک وارفیئر سمیت مختلف دفاعی نظام حاصل کیے ہیں۔ اسی دوران دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ تحقیق، مقامی پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر بھی تعاون میں اضافہ ہوا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل کی دفاعی صنعتیں مزید مربوط ہوتی ہیں تو بعض جدید ٹیکنالوجیز پر امریکی برآمدی ضوابط سخت ہو سکتے ہیں اور بحران کے اوقات میں اسرائیلی دفاعی صنعت کی پیداواری ترجیحات بھی تبدیل ہو سکتی ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بھارت کے لیے سہ فریقی تعاون، مشترکہ تحقیق اور جدید دفاعی نظام کی مشترکہ تیاری کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کی مضبوط صنعتی صلاحیت، بڑھتا ہوا دفاعی مینوفیکچرنگ سیکٹر، اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام اور "میک ان انڈیا" پالیسی اسے امریکہ اور اسرائیل دونوں کے لیے ایک اہم شراکت دار بناتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مستقبل میں مصنوعی ذہانت، ڈرونز، سائبر سیکیورٹی، میزائل دفاع اور خودکار دفاعی نظام جیسے شعبوں میں تعاون مزید وسعت اختیار کر سکتا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بدلتے ہوئے عالمی دفاعی منظرنامے میں بھارت صرف اسلحہ خریدنے والا ملک نہیں بلکہ تحقیق، اختراع، مشترکہ پیداوار اور برآمدات کے میدان میں بھی ایک اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے امریکہ، اسرائیل اور بھارت کے درمیان دفاعی شراکت داری مزید مستحکم ہو سکتی ہے۔

بھارت عالمی تعلیمی نظام میں نئی سمت متعین کر رہا ہے
مہارتوں اور اختراع پر توجہ میں اضافہ

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

بھارت کا تعلیمی نظام تیزی سے ایک ایسی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے جہاں صرف امتحانات اور نصابی کامیابی کے بجائے تخلیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی مہارت اور عملی قابلیت کو مرکزی حیثیت دی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ تبدیلی بھارت کو عالمی تعلیمی شعبے میں ایک موثر کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں لا سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے بڑھتے استعمال نے تعلیم کے روایتی تصورات کو تبدیل کر دیا ہے۔ ایسے میں تعلیمی ادارے طلبہ کو صرف معلومات فراہم کرنے کے بجائے انہیں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتیں سکھانے پر توجہ دے رہے ہیں، تاکہ وہ تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی معیشت میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی نئی تعلیمی سوچ میں سیکھنے کے عمل کو زیادہ لچکدار، بین الشعبہ جاتی اور طالب علم پر مرکوز بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے تحت تجسس، اختراع، تعاون، قائدانہ صلاحیت اور زندگی بھر سیکھنے کے رجحان کو فروغ دینے پر زور دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اپنے وسیع تعلیمی نیٹ ورک، نوجوان آبادی اور تیزی سے بڑھتے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی بدولت عالمی تعلیمی مباحث میں نمایاں کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اصلاحات کا یہ سلسلہ جاری رہا تو بھارت نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرے گا بلکہ مستقبل میں عالمی تعلیمی ماڈلز کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

بھارت کی پہلی وندے بھارت مال بردار ٹرین ای کامرس کی ترسیل کو بدل سکتی ہے
آزمائش میں 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کامیابی سے حاصل کی

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

بھارت اپنے ریلوے فریٹ نیٹ ورک کو جدید بنانے کے لیے ایک قدم اور قریب پہنچ گیا ہے کیونکہ ملک کے پہلے وندے بھارت پلیٹ فارم پر مبنی فریٹ الیکٹرک ملٹیپل یونٹ (EMU) نے راجستھان کے کوٹا ڈویژن میں تکنیکی آزمائشوں کے پہلے دن کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ تیز رفتار مال بردار ٹرین نے 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی تیز رفتاری کو چھو لیا، جو ہندوستانی ریلوے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ 16 کوچ کا پروٹو ٹائپ انٹیگرل کوچ فیکٹری، چنئی نے وندے بھارت پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا ہے۔ اسے تیزی سے اور زیادہ موثر طریقے سے سامان کی نقل و حمل کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، خاص طور پر ان شعبوں کے لیے جنہیں فوری ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے جیسے کہ ای کامرس، پارسل سروسز اور کولڈ چین لاجسٹکس۔ یہ آزمائش کوٹا۔ناگدا سیکشن پر ہائی اسپیڈ ریل کوریڈور پر ریسرچ ڈیزائنز اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن کے ذریعے چلائی جا رہی ہے، جو ہندوستانی ریلوے کے سب سے جدید ٹیسٹنگ راستوں میں سے ایک ہے۔ کوٹا ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر سوربھ جین کے مطابق مال بردار ٹرین بدھ کی صبح 6 بجے کوٹا سے روانہ ہوئی اور مہد پور روڈ کی طرف روانہ ہوئی۔ نیوز 18 کی خبر کے مطابق، اس نے پہلے کوٹا۔مہد پور روڈ سیکشن پر 120 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے غیر ریکارڈ شدہ ٹیسٹ کروائے تھے۔ ٹرین نے بعد میں مہد پور روڈ اور بھوانی منڈی کے درمیان 120 کلومیٹر فی گھنٹہ اور 135 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ریکارڈ رنز مکمل کیے۔ کوٹا واپسی کے سفر کے دوران، اس نے 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ رفتار حاصل کی، جو آزمائشوں کے ابتدائی دن ریکارڈ کی گئی سب سے زیادہ رفتار ہے۔

بھارت اور نیوزی لینڈ نے آزاد تجارتی معاہدے کو اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کیا

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

بھارت اور نیوزی لینڈ نے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) سے آگے بڑھتے ہوئے اپنے دوطرفہ تعلقات کو باضابطہ طور پر اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کر دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ پیش رفت دونوں ممالک کے تعلقات کو تجارت سے آگے دفاع، بحرالکاہل کی سلامتی، ٹیکنالوجی، تعلیم اور علاقائی تعاون تک وسعت دے گی۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک نے "روڈ میپ 2030" کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت 2030 تک دوطرفہ تجارت کو تقریباً دوگنا کر کے 7 ارب نیوزی لینڈ ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں تجارت، سرمایہ کاری، زرعی تعاون، سیاحت، تعلیم، سائنسی تحقیق اور عوامی روابط کو فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ نئی شراکت داری کا اہم ترین پہلو دفاعی اور بحری تعاون ہے۔ دونوں ممالک نے باہمی لاجسٹک سپورٹ، بحری سلامتی، معلومات کے تبادلے اور ہند۔بحرالکاہل خطے میں مشترکہ تعاون کے لیے متعدد معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جو بدلتے ہوئے علاقائی تزویراتی ماحول میں دونوں ممالک کے بڑھتے ہوئے اشتراک کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق آزاد تجارتی معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ بھارتی برآمدات کو فوری طور پر ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرے گا، جبکہ بھارت نیوزی لینڈ کی تقریباً 95 فیصد موجودہ برآمدات پر محصولات ختم یا نمایاں طور پر کم کرے گا، البتہ بعض حساس زرعی شعبوں کو تحفظ حاصل رہے گا۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت اور نیوزی لینڈ کے تعلقات اب صرف اقتصادی تعاون تک محدود نہیں رہے بلکہ دونوں ممالک ایک وسیع اسٹریٹجک شراکت داری کی جانب بڑھ رہے ہیں، جس میں دفاع، تجارت، سپلائی چین، جدید ٹیکنالوجی، تعلیم اور ہند۔بحرالکاہل میں مشترکہ مفادات کو فروغ دینا بنیادی ترجیحات میں شامل ہے۔

بھارت اور جرمنی آبدوز معاہدہ جلد متوقع۔جرمن سفیر

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور جرمنی کے درمیان اگلی نسل کی آبدوزوں کی خریداری کا معاہدہ بہت جلد طے پانے کی امید ہے۔ اطلاعات کے مطابق، دونوں ممالک تقریباً 8 ارب یورو (90 ہزار کروڑ روپے سے زائد) مالیت کے پروجیکٹ-75 آئی کے تحت چھ جدید روایتی آبدوزوں کی تعمیر کے معاہدے کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔ یہ آبدوزیں ہندوستان میں بحریہ کے لیے تیار کی جائیں گی۔ اس منصوبے کے تحت جرمنی کی تھائسن کروپ میرین سسٹمز (TKMS) اور ہندوستان کی سرکاری کمپنی مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز کے درمیان معاہدہ متوقع ہے۔ فلپ ایکرمین نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، آبدوزوں کے معاہدے کے بارے میں مجھے پوری امید اور اعتماد ہے کہ اس پر بہت جلد شاید اگلے ماہ دستخط ہو جائیں گے۔

عدالت نے پیلٹ گن کے استعمال کے خلاف عرضی پر اٹھائے سوالات، زخمی مظاہرین کے علاج کی دی ہدایت

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی)

سپریم کورٹ نے بھیڑ کو قابو میں کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعے پیلٹ گن کے استعمال پر روک لگانے والی عرضی کو غیر واضح کہا۔ قابل ذکر ہے کہ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی نیز جسٹس وپل ایم پنچولی کی بنچ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے سابق افسر یشوردھن آزاد اور 20 جولائی کے سنسد چلو احتجاجی مظاہرے کے دوران زخمی ہوئے دو لوگوں کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ ان لوگوں کا دعویٰ تھا کہ ریپڈ ایکشن فورس کے ذریعے چلائی گئی پیلٹ گن سے وہ زخمی ہوئے تھے۔ بنچ نے غور کیا کہ پولیس قوانین خاص حالات میں پیلٹ گن کے استعمال کی اجازت دیتے ہیں، جبکہ عرضی گزاروں کی دلیل تھی کہ ان کے جسم سے دھات کی گولیاں برآمد ہوئی تھیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے پیش وکیل نے دلیل دی کہ پیلٹ گن کے استعمال سے جڑے قوانین آسانی سے عوامی طور پر دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے ان قوانین کو ریکارڈ پر لانے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا تاکہ عرضی میں مناسب تبدیلیاں کی جا سکیں۔ انہوں نے ایک زخمی عرضی گزار کے لیے کوئی علاج کا مسئلہ بھی اٹھایا اور گولہ بارود کے ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔ مرکز نے عدالت کو بھروسہ دلایا کہ وہ تعاون کرے گا اور جانچ کے لیے ضروری تمام سامان محفوظ رکھے گا۔ بنچ نے کہا کہ جب احتجاجی مظاہرے پرتشدد ہو جاتے ہیں تو پولیس کو صورتحال کے حساب سے قدم اٹھانے پڑتے ہیں۔ بنچ نے معاملے کی سماعت ملتوی کر دی اور اس دوران دہلی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ زخمی عرضی گزاروں اور اسی طرح متاثرہ دیگر لوگوں کے لیے مناسب علاج یقینی بنائے۔

مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر نے SAF اور CORSIA کے نفاذ کے لیے ہندوستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 30 جولائی (ایم این این)

شہری ہوا بازی کی وزارت نے بدھ کو وزیر رام موہن نائیڈو کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی اسٹیک ہولڈر میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں پائیدار ایوی ایشن فیول (SAF) کو اپنانے کے لیے ہندوستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور بین الاقوامی ہوابازی کے لیے کاربن آف سیٹنگ اور ریڈکشن اسکیم (CORSIA) کے عالمی فریم ورک کی تعمیل کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سکریٹری (شہری ہوا بازی) اور شہری ہوابازی کی وزارت، پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت، وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے)، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی)، بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز (بی آئی ایس)، [illegible] بیورو آف ایوی ایشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، میٹنگ میں ملک بھر میں SAF کی پیداوار، سرٹیفکیشن، اور سپلائی چین کی ترقی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعے لاگو کیے جانے والے SAF کے مختلف پروڈکشن پروجیکٹس کی صورتحال اور ان سہولیات کو شروع کرنے کے لیے ٹائم لائنز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسٹیک ہولڈرز نے سستی ایوی ایشن ایندھن کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر غور کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
اراضی ضبط کی گئی، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 55 لاکھ روپے ہے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن کرال کھڈ میں درج ایف آئی آر نمبر 32/2021 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے مطابق انجام دی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ الطاف احمد میر کو غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (NDPS-PIT Act, 1988) کے تحت بھی نظر بند کیا گیا ہے اور وہ اس وقت احتیاطی حراست میں ہے۔

بقیہ نمبر 2
پروفیسر امیش رائے کی مسلسل کوششیں ثمر آور ثابت ہوئیں۔ حکومت ہند، وزارت دفاع کی طرف سے چیف آف آرمی اسٹاف اور ڈائریکٹوریٹ جنرل، ڈیفنس اسٹیٹس کو جاری کردہ نوٹیفکیشن (جس کی کاپی یو این آئی کے پاس موجود ہے) کے مطابق گرودہ ملٹری اسٹیشن میں فوج/وزارت دفاع کے حق میں جموں وکشمیر کی حاصل کردہ 2,124 کنال 17 مرلہ زمین کی منتقلی کے عوض فوج کے قبضے میں موجود جموں یونیورسٹی کیمپس کے ساتھ واقع جموں والی رکھ، جموں کی 147 کنال 11 مرلہ (تقریباً 18 ایکڑ) زمین کی حوالگی کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ دفاعی اسٹیٹس آفس، جموں یہ اراضی اس وقت جموں وکشمیر انتظامیہ کے حوالے کرے گا جب انتظامیہ گرودہ کی زمین وزارت دفاع کے نام منتقل کرنے کے احکامات جاری کرے گی۔ سول-ملٹری رابطہ کانفرنس 2015 کے فیصلے کے مطابق متعلقہ احاطوں کی از سر نو تعمیر پر آنے والا خرچ جموں وکشمیر انتظامیہ برداشت کرے گی۔ ذرائع کے مطابق اضافی اراضی ملنے سے یونیورسٹی کو نئے تدریسی شعبے، تحقیقی مراکز، طلبہ کے ہاسٹل، کھیل سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 3
امن برقرار رہے۔ دریں اثنا، سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں محبوبہ مفتی نے کہا کہ لائن آف کنٹرول کے اس پار کشمیر سے سامنے آنے والی تصاویر انتہائی افسوسناک اور دل دہلانے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال قابل تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق مظاہرین کے مطالبات حقیقی نوعیت کے ہیں اور انہیں سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ محبوبہ مفتی نے کہا، "کوئی بھی ملک اپنے ہی عوام کو کمزور بنا کر یا بندوق کے زور پر ان کی آواز دبا کر مضبوط نہیں ہو سکتا۔"

بقیہ نمبر 4
کے لوپریت سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کے قبضے سے ہیروئن جیسا 100 گرام نشہ آور مادہ برآمد ہوا۔ برآمد شدہ مادے کی موقع پر ڈرگ ڈیٹیکشن کٹ سے جانچ کی گئی، جس میں اس کے ہیروئن ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس سلسلے میں اے این ٹی ایف کشمیر تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ برآمد شدہ منشیات کہاں سے لائی گئی، اس کی ترسیل کہاں ہونی تھی اور اس کی اسمگلنگ و تقسیم میں ملوث وسیع تر نیٹ ورک کون سا ہے۔

بقیہ نمبر 5
وزیر موصوفہ نے اپنے خطاب میں قوم کی تعمیر اور سماجی ترقی میں اساتذہ کے بے مثال کردار کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نئی نسل کی تربیت، ان میں اقدار، علم اور کردار پیدا کر کے معاشرے کے مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری قوم کا مستقبل اساتذہ کے ہاتھوں میں ہے جن کی لگن اور عزم نے لاتعداد طالب علموں کو مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے اور معاشرے میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بنایا ہے۔" سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ محکمہ سکولی تعلیم نے انسانی وسائل کے بہتر انتظام، ضلعی سطح پر انتظامی نظام کو مضبوط بنانے اور طویل عرصے سے زیر التوا سروس معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹانے کے لیے متعدد انتظامی اصلاحات نافذ کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ نے اعلیٰ ثانوی سکولوں میں تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اہل پی جی ماسٹروں اور پی جی اساتذہ کو ان چارج لیکچرروں کے طور پر تعینات کرنے کا عمل بھی شروع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اہم انتظامی پیش رفت کے طور پر 36 میں سے 31 مضامین کی تازہ ترین حتمی سینیارٹی لسٹ جن میں 20,281 پی جی ماسٹروں اور پی جی اساتذہ شامل ہیں، کئی برسوں بعد جاری کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ 3,509 ہیڈ ماسٹروں کی حتمی سینیارٹی لسٹ بھی جاری کردی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا: "محکمے نے تعلیمی انتظامیہ کو مزید مضبوط بنانے کے لئے 136 سینئر لیکچرروں کو ان چارج پرنسپل، 22 پرنسپلوں کو ان چارج چیف ایجوکیشن آفیسر اور 1,083 ماسٹروں کو ان چارج ہیڈ ماسٹر کے طور پر تعینات کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ خالی تدریسی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 27 مضامین میں لیکچرروں کی 594 اسامیوں کو جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن کے سپرد کیا گیا جس نے 26 مضامین میں 537 امیدواروں کی سفارش کی ہے۔ وزیر موصوفہ نے ٹیچر کمیونٹی کو درپیش مسائل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اساتذہ جنہوں نے اپنی زندگی معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے وقف کی ہیں، ان کے جائز مسائل کو مناسب اہمیت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اساتذہ کو درپیش مشکلات سے پوری طرح آگاہ ہے اور انہیں شفاف اور مقررہ مدت میں حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے سروس سے متعلق مختلف معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے سامنے پیش کئے گئے تمام جائز مطالبات کا ہمدردی اور سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ محکمہ سکولی تعلیم جموں وکشمیر میں تعلیمی شعبے کو مزید مضبوط بناتے ہوئے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 6
اجازت دیتے ہیں، جبکہ عرضی گزاروں کی دلیل تھی کہ ان کے جسم سے دھات کی گولیاں پیلٹ ملی تھیں۔ عرضی گزاروں کی جانب سے پیش وردا گروور نے دلیل دی کہ پیلٹ گن کے استعمال سے جڑے قوانین آسانی سے عوامی طور پر دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے ان قوانین کو ریکارڈ پر لانے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا تاکہ عرضی میں مناسب تبدیلیاں کی جا سکیں۔ انہوں نے ایک زخمی عرضی گزار کے لیے ناکافی علاج کا مسئلہ بھی اٹھایا اور گولہ بارود کے ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کا مطالبہ کیا۔ مرکز نے عدالت کو بھروسہ دلایا کہ وہ تعاون کرے گا اور جانچ کے لیے ضروری تمام سامان محفوظ رکھے گا۔

بقیہ نمبر 7
کی علامت قرار دیا، جو پورے ملک کو تحریک دے گی۔ خواتین افسران نے کہا کہ جسمانی اور ذہنی طور پر انتہائی چیلنجنگ یہ مہم ملک کا وقار بڑھانے کے ان کے عزم کی وجہ سے یادگار اور تسکین بخش بن گئی۔ خواتین افسران کی صلاحیت اور اعتماد کو "غیر معمولی" قرار دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ اس مہم نے ان روایتی سوچ کو توڑ دیا ہے، جن میں یہ مانا جاتا تھا کہ خواتین مشکل فوجی مہمات کو کامیابی کے ساتھ مکمل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی صلاحیت، ذہنی استقامت اور قیادت کی صلاحیت کا جنس سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز ہندوستان کی ہر بیٹی ان کی اس کامیابی سے ترغیب حاصل کر سکتی ہے۔ اس مہم کو تینوں افواج کے اتحاد کی بہترین مثال قرار دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوج، بحریہ اور فضائیہ کے افسران نے ایک ہی پرچم کے نیچے ایک مشترکہ مقصد کے لیے ساتھ مل کر بحری سفر کیا، جس سے یہ ثابت ہوا کہ اجتماعی کوششوں سے کوئی بھی افق بہت دور نہیں ہوتا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سفر کے دوران ہندوستان کی انجینئرنگ کی عمدگی، دیسی صلاحیتوں اور تکنیکی پیش رفت کا مظاہرہ کرنے کے لیے بھی ٹیم کی تعریف کی۔ اس موقع پر آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، نائب چیف آف ایئر اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دکشت، نائب چیف آف نیول اسٹاف وائس ایڈمرل اجے کوچر تینوں افواج کے سینئر حکام موجود تھے۔

بقیہ نمبر 8
کیا جو علاقے میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے ایک اہم بنیادی ڈھانچے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے اس منصوبے کو بروقت مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ اس سڑک کو جلد از جلد لوگوں کے لئے وقف کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ان کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، چیف انجینئر روڈز اینڈ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ (آر اینڈ بی) اور پروجیکٹ کی تکمیل سے وابستہ دیگر سینئر انجینئران اور افسران بھی تھے۔ بعد میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں جاری بڑے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور طویل عرصے سے زیر التوا عوامی مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں سڑکوں کے رابطے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات، سیوریج کی سہولیات، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، اراضی کے حصول اور عوامی خدمات کو بہتر بنانے سے متعلق دیگر اہم منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری محکمہ مکانات و شہری ترقی مندیپ کور، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر سٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ضلع ترقیاتی کمشنروں سری نگر، گاندربل اور بانڈی پورہ، ڈائریکٹر سیاحت کشمیر، چیف انجینئر آر اینڈ بی، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول، سیکریٹری جموں وکشمیر سپورٹس کونسل، ضلعی افسران اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل نے ضلع کے ترجیحی ترقیاتی مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی اور حکومت کی فوری مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متعدد سڑکوں کی توسیع، پریحل، ٹیکواری پل تک رسائی والی سڑک کے لئے اراضی کے حصول، آبپاشی نہروں اور پاور کنال کے بندوں کو مضبوط بنانے، کشمیر سینٹرل یونیورسٹی تک سڑک رابطہ بہتر بنانے، سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مانسبل میں سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کے قیام کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے رنگ روڈ مرحلہ دوم کی توسیع کے باعث متاثر ہونے والے دکانداروں کی بازآبادکاری، اہم رابطہ سڑکوں کی تعمیر، انٹیگریٹڈ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کے قیام اور عوامی سہولیات و بنیادی ڈھانچے کی بہتری سے متعلق دیگر منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تفصیلی جائزہ لینے کے بعد تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ رکاوٹوں کو دور کرنے، زیر التوا منظوریوں کو تیز کرنے اور تمام جاری اور مجوزہ ترقیاتی کاموں کی مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ منصوبوں پر عمل درآمد میں تاخیر کو ہر ممکن کم کیا جائے اور مختلف محکمے قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں تاکہ ترقی کے ثمرات بلا تاخیر عوام تک پہنچ سکیں۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے ڈاک بنگلہ گاندربل میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل اور ترقیاتی مطالبات بغور سنے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر بھر میں متوازن اور جامع ترقی کے لیے پرعزم ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، شہری سہولیات کو بہتر بنانے اور موثر حکمرانی اور مربوط اقدامات کے ذریعے حقیقی عوامی مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں و کشمیر میں متوازن اور ہمہ گیر ترقی کے لیے پرعزم ہے جس میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، شہری سہولیات کو بہتر کرنا اور عوامی مسائل کو موثر، شفاف اور مربوط طرز حکمرانی کے ذریعے حل کرنا شامل ہے۔

بقیہ نمبر 9
کا ہندی ترجمہ "ملیشوری کے دکھ" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے، جس کی ادارت راوعادل تریپاٹھی نے کی، جبکہ اس کا ہندی ترجمہ ادویت واوتی کول نے انجام دیا۔ اس کے علاوہ للِ دید پر ایک مونوگراف انگریزی، ہندی اور اردو زبانوں میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ حبہ خاتون پرمبنی مونوگراف انگریزی، ہندی، تامل اور اردو زبانوں میں شائع کی گئی ہے، جبکہ روپ بھوانی پر ایک مونوگراف انگریزی زبان میں دستیاب ہے۔ گجیندر سنگھ شیخاوت نے مزید بتایا کہ وزارت ثقافت کے اہم منصوبے "گیان بھارتم" کے تحت ملک کے مخطوطات کے سروے، دستاویزی ریکارڈ، تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، تحقیق اور تشہیر کے لیے ایک جامع ادارہ جاتی نظام قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن کے تحت جامعات، تحقیقی مراکز، ماہرین اور دیگر علمی اداروں کے تعاون سے تحقیق اور علمی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے، جبکہ منظور شدہ رہنما اصولوں کے مطابق مالی معاونت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ وزیر کے مطابق گزشتہ دو مالی برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں قائم گیان بھارتم مراکز کو بھی مالی امداد فراہم کی گئی، جس کے تحت 2024-25 میں 16.55 لاکھ روپے اور 2025-26 میں 28 لاکھ روپے کی گرانٹ جاری کی گئی تاکہ خطے کے علمی اور ادبی ورثے کے تحفظ سے متعلق سرگرمیوں کو مزید تقویت دی جا سکے۔

بقیہ نمبر 10
کے مطابق اس عرصے میں زیورات کے لیے سونے کی طلب میں کمی آئی، تاہم سرمایہ کاری کے مقصد سے سونے کی خریداری نسبتاً مضبوط رہی۔ معاشی غیر یقینی صورتحال، عالمی مالیاتی حالات اور سونے کو محفوظ سرمایہ کاری تصور کیے جانے کے باعث گولڈ بارز اور سونے کے سکوں میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی برقرار رہی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ بلند قیمتوں نے صارفین کی خریداری کو متاثر کیا، لیکن سونے کی طویل مدتی اہمیت اور محفوظ سرمایہ کاری کی حیثیت بدستور برقرار ہے۔

بقیہ نمبر 11
کی سیاسی فضا میں "خوف کا ماحول" پیدا کر رہی ہے اور پی ڈی پی رہنماؤں کو ڈرانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں اور وزارت داخلہ کے نام استعمال کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے امت شاہ سے اپیل کی کہ وہ واضح کریں آیا یہ سب کچھ مرکز کی معلومات میں ہو رہا ہے یا نہیں، اور اگر ایسا نہیں ہے تو متعلقہ ایجنسیوں کے نام کے مبینہ غلط استعمال کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مقابلہ بیلٹ کے ذریعے کریں، ای ڈی، این آئی اے یا سی بی آئی کے ذریعے نہیں۔" ان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعتوں کے درمیان مقابلہ مکالمے اور انتخابات کے ذریعے ہونا چاہیے، نہ کہ دھونس، دھمکی یا تحقیقاتی ایجنسیوں کے استعمال سے۔ مسٹر التجا نے مزید الزام لگایا کہ پی ڈی پی کے متعدد رہنماؤں کو دباؤ اور ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا ہے اور تحقیقاتی ایجنسیاں کسی بھی سیاسی جماعت یا اس کی قیادت کی ذاتی ملکیت نہیں ہیں۔ دریں اثنا یاسر ریشی نے الزام لگایا کہ انہیں حال ہی میں مرکزی ایجنسیوں کے بعض اہلکاروں کی ایک مبینہ میٹنگ کے بارے میں اطلاع ملی، جس میں ان کے خلاف کارروائی پر گفتگو کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا عسکریت پسندی یا علیحدگی پسندی سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اگر کسی کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت ہے تو وہ پیش کرے۔ مسٹر یاسر نے یہ بھی الزام لگایا کہ 2019 سے انہیں مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے اور دباؤ میں رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایجنسیاں ان پر جھوٹے الزامات لگانے والوں سے براہ راست پوچھ گچھ کریں یا ان کے خلاف کارروائی کریں۔ رکن اسمبلی وحید پرہ نے کہا کہ مبینہ سیاسی دباؤ دراصل جموں وکشمیر کے بنیادی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی ایک وسیع تر کوشش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مباحث کا مرکز دفعہ 370، سیاسی قیدیوں، جماعت اسلامی پر پابندی، ملازمین کی برطرفیوں اور خطے کے عوام کو درپیش دیگر اہم مسائل ہونے چاہئیں۔ وحید پرہ نے کہا، "دو کشمیریوں کے درمیان لڑنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں عوامی مباحث کو جان بوجھ کر کیوں آلودہ اور تقسیم کیا جا رہا ہے؟" انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ 2019 کے بعد پی ڈی پی کے متعدد رہنماؤں، جن میں ارکان اسمبلی، سابق ارکان قانون ساز کونسل اور ارکان پارلیمنٹ شامل ہیں، کو دباؤ ڈال کر پارٹی چھوڑنے پر مجبور کیا گیا، جس سے پارٹی کی سیاسی سرگرمیوں کو منظم انداز میں کمزور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو اپنے اختلافات نمٹانے کے لیے تحقیقاتی ایجنسیوں، گرفتاریوں، جائیدادوں کی ضبطی یا کسی بھی دوسرے دباؤ کے طریقے استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ آخر میں وحید پرہ نے کہا، "اگر ہم کشمیر کو کچھ دے نہیں سکتے تو کم از کم اسے نقصان نہ پہنچائیں۔" انہوں نے میڈیا اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ذاتی الزامات سے گریز کرتے ہوئے عوامی مسائل پر مرکوز، صاف ستھرے اور تعمیری سیاسی مباحث کو فروغ دیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
باوقار رہائش فراہم کر کے ان کے مالی بوجھ میں نمایاں کمی لاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے ایسے کنبے اپنی محنت کی کمائی کو تعلیم، صحت، غذائیت اور معیار زندگی بہتر بنانے جیسے اہم شعبوں پر خرچ کر سکتے ہیں جو ان کی طویل المدتی سماجی و اقتصادی ترقی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں اور میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ عملے کو مزید متحرک کریں تاکہ درخواستوں کی تصدیق، تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹوں (ڈی پی آرز) کی تیاری و پیشکش اور مستفیدین کو وزارت مکانات و شہری امور کی ہدایات کے مطابق بروقت اقساط کی فراہمی کو تیز کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر اہل شہری غریب گھرانے کو اسکیم کے تحت لایا جانا چاہیے جبکہ مکمل شفافیت، جوابدہی اور اسکیم میں طے شدہ معیارات کی پاسداری کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ معائنوں اور رپورٹنگ رفت کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے موثر استعمال کے ذریعے فیلڈ لیول کی نگرانی کو مضبوط بنایا جائے۔ اٹل ڈولو نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ تمام زیر التوا مسائل کو بروقت حل کیا جائے، اسکیم کے فوائد کے بارے میں عوامی بیداری میں اضافہ کیا جائے اور تمام طریقہ کار کو مکمل کرنے میں اہل استفادہ کنندگان کو سہولت فراہم کریں تاکہ کوئی بھی مستحق گھرانہ محروم نہ رہے۔

102
اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم (IGNOAPS)، آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (JAY-PM)، معاون آلات کی فراہمی کے لیے راشٹریہ وایوشری یوجنا (RVY) اور رہنمائی، قانونی امداد اور شکایات کے ازالے کے لیے نیشنل ایلڈر لائن ہیلپ لائن (14567) شامل ہیں۔ مقررین نے بزرگ شہریوں کے وقار، بہتر صحت، مالی تحفظ اور سماجی تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اپنے علاقوں میں بھی ان اسکیموں کے بارے میں آگاہی پھیلائیں تاکہ ہر مستحق بزرگ حکومتی سہولیات سے باآسانی فائدہ اٹھا سکے۔ پروگرام میں بزرگ شہریوں، کمیونٹی نمائندوں اور محکمہ سماجی بہبود کے افسران نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے اس معلوماتی پروگرام کے انعقاد پر محکمہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے عوام میں فلاحی اسکیموں سے متعلق آگاہی پھیلانے کے عزم کا اظہار کیا۔

103
کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آخون صاحب کی شمولیت پارٹی کے نظریے کو مزید مضبوط کرے گی اور عوام کی خلوص، دیانت اور لگن کے ساتھ خدمت کرنے کے عزم کو تقویت بخشے گی۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا، "میں ذاتی طور پر اور اپنی پارٹی کے تمام ساتھیوں کی جانب سے آخون صاحب کا دل کی گہرائیوں سے اپنی پارٹی میں خیر مقدم کرتا ہوں۔ ان کی شمولیت محض انتخابی فوائد تک محدود نہیں، بلکہ ان کی بصیرت، دیانت داری اور وسیع سیاسی تجربہ پارٹی کے لیے رہنمائی کا باعث بنے گا اور ہمارے اجتماعی سفر کو مزید مضبوط کرے گا۔" اپنی پارٹی کے بارے میں بات کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ دیگر روایتی سیاسی جماعتوں کے برعکس اپنی پارٹی کسی فرد یا خاندان کی جماعت نہیں بلکہ عوام کی جماعت ہے، اور ہر وہ شخص اس میں شامل ہو سکتا ہے جو دیانت داری، اخلاص اور بے لوث جذبے کے ساتھ عوام کی خدمت کرنا چاہتا ہو۔ انہوں نے کہا، "یہ جماعت ایسے وقت میں قائم کی گئی جب ایک نئی سیاسی جماعت کو قائم کرنا شاید موزوں نہیں تھا، لیکن میرے ساتھیوں اور میرے پاس اس کے سوا کوئی راستہ نہیں تھا۔"

104
کی قیادت میں محکمہ امور قبائل کی جانب سے جاری کردہ سرکولر میں واضح کیا گیا ہے کہ جنگلاتی حقوق ایکٹ کے تحت مقررہ قانونی عمل مکمل ہونے سے قبل محکمہ جنگلات کسی بھی اہل فرد یا خاندان کو بے دخل نہیں کر سکتا۔ ہر دعوے کی سماعت پہلے گرام سبھا یا وارڈ کمیٹی کے ذریعے قانون کے مطابق ہوگی اور متعلقہ افراد کو اپیل کا مکمل قانونی حق بھی حاصل ہوگا۔ عمران نبی ڈار نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف قبائلی برادری کے آئینی و قانونی حقوق کا تحفظ یقینی بناتا ہے بلکہ انتظامی شفافیت اور قانونی طریقہ کار (Process Due) کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ ریاستی ترجمان نے اس امر کا بھی خیر مقدم کیا کہ حکومت نے جنگلاتی حقوق ایکٹ کے نفاذ کا دائرہ شہری اور میونسپل علاقوں تک بھی توسیع دے دی ہے، جس سے شہروں اور قصبوں میں رہائش پذیر اہل قبائلی برادری بھی اس قانون کے تحت فراہم کردہ تحفظات اور حقوق سے مستفید ہو سکے گی۔

105
پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر طارق حمید قرہ، سینئر کانگریس لیڈر اور جے کے پی سی سی کے سابق صدر غلام احمد میر، ضلع کانگریس کمیٹی (ڈی سی سی) سری نگر کے صدر ڈاکٹر میر عدیل کے علاوہ پارٹی کے سینئر عہدیداروں، کارکنوں، رشتہ داروں اور سینکڑوں سوگواروں نے شرکت کی۔ کانگریس قائدین نے مرحوم قائد کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے لئے ابدی سکون کی دعا بھی کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جے کے پی سی سی کے صدر طارق حمید قرہ نے سلیم خان کو پارٹی کے ایک مخلص کارکن کے طور پر بیان کیا جن کی وابستگی اور خلوص نے انہیں تنظیم کے ساتھیوں کی عزت اور پیار حاصل کیا۔

106
کی تاریخ ساز اسلامی کارناموں اور حضرت شاہ ہمدانؒ کے مشن کی آبیاری، جو انہوں نے اپنی دقیقہ حیات میں انجام دی، پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت شیخ کو خطہ کشمیر میں جامع الکمالات حضرت ایشان صرفی ثانی بھی کہتے ہیں جنہوں نے حضرت ایشانؒ کے بعد تبلیغ دین کیلئے مرکز اسلام خانقاہ معلی کے معمولات اور انتظامات بھی سنبھالے تھے اور قرآن اور حدیث کی تعلیم سے لوگوں کو منور کرتے رہے۔ تقریب کی صدارت جعفر عالیہ کے سجادہ نشین الحاج شاہد نعمان شاہ ہمدانی نے کی۔ تقریب میں فاتحہ خوانی حاجی مسعود احمد، بلبیر دار، مسعود احسن ہمدانی، پیرزادہ محمد اشرف شاہ ہمدانی، حاجی پیرزادہ اشرف شاہ، محمد یاسین نے شفیق احمد زہرا، احمد غلام محمد میر ساقی، حاجی عبدالغفار، مولوی عامر خداماں زیارت بھی موجود تھے۔ جبکہ جمعیت ہمدانیہ کی طرف سے جعفر عالیہ کے سجادہ نشین الحاج شاہد نعمان شاہ کی دستار بندی کی گئی۔

107
وائس چیئرمین سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ڈائریکٹر ایئرپورٹ اتھارٹی، ایس ایس پی ٹریفک سری نگر، محکمہ بجلی اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے چیف انجینئرز، محکمہ آر اینڈ بی، آر ٹی او اور یو ای ای ڈی، ایل ایس ایم اے، فضائیہ، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی)، بی ایس این ایف اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارمپورہ، ڈل گیٹ فلائی اوور کی مجوزہ صف بندی، منصوبے کی لاگت، ٹریفک پر متوقع اثرات اور شہری سہولیات پر اس کے ممکنہ اثرات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے مختلف محکموں کے افسران پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا جو منصوبے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لے کر اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ بٹہ چوک، پیدرشمن فلائی اوور کے دونوں حصوں کی تعمیر پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور منصوبے پر عمل درآمد کو آگے بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا۔

108
گیا۔ جاوید ڈار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے اونی شعبے کو محض خام مال پر مبنی سرگرمی سے ایک جدید، ویلیو ایڈڈ اور مارکیٹ پر مبنی صنعت میں تبدیل کرنے کے لئے جامع، مربوط اور تیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زیادہ مویشیوں کی تعداد اور اون کی پیداوار کی خاطر خواہ صلاحیت رکھنے والے اضلاع اور کلسٹروں کی نشاندہی کریں اور انہیں خصوصی اون پیداوار اور پروسیسنگ کلسٹروں کے طور پر ترقی دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید مہارتیں، صلاحیت سازی، جدید موٹنے کے طریقوں، اون کی درجہ بندی، پروسیسنگ، ویلیو ایڈیشن، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ جاوید ڈار نے مقامی طور پر تیار ہونے والی اون کے معیار کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ بھیڑ پالن، دیہی کاروباری افراد اور نوجوانوں کے لئے جدید اون پروسیسنگ اور متعلقہ سرگرمیوں پر خصوصی تربیتی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار کے مرحلے پر معیار میں بہتری، جدید پروسیسنگ اور موثر مارکیٹنگ کے ذریعے جموں وکشمیر اون کی اقتصادی قدر میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

109
زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے قریبی تعاون سے کام کریں اور پروگرام کو نچلی سطح تک پہنچائیں۔ انہوں نے تعلیمی اداروں، یوتھ کلبوں، این ایس ایس، این سی سی، بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈز اور دیگر نوجوان تنظیموں کو رجسٹریشن اور شمولیت کی مہم میں فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت بھی دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مائی بھارت پلیٹ فارم کے ذریعے نوجوانوں کو رضاکارانہ خدمات، رہنمائی (میٹورشپ)، سماجی خدمت، صلاحیت سازی اور عملی تربیت سمیت متعدد مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ ذمہ دار اور بااختیار نوجوان تیار کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ ہر اہل نوجوان کو مائی بھارت پورٹل پر رجسٹریشن کی ترغیب دی جائے اور وزارت امور نوجوانان و کھیل، حکومت ہند کے اس فلیگ شپ پروگرام کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو وسیع پیمانے پر آگاہی اور اہم مہم چلانے کی ہدایت دی تاکہ معاشرے کے تمام طبقات کے نوجوان اس پروگرام سے مستفید ہو سکیں۔

110
پر بااختیار بنانے کے بجائے ان کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پرانے سیاسی بیانیوں کو بار بار دہرا کر محض سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش بے معنی ہے، کیونکہ جموں وکشمیر کے عوام ہر جماعت کی کارکردگی کا خود جائزہ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سابق وزیر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کو اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق حکومت کو سیاسی بحث و مباحثے میں الجھنے کے بجائے اچھی حکمرانی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے وعدوں پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ حکیم محمد یاسین نے حالیہ بارشوں کے بعد جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں پیدا ہونے والی سیلاب جیسی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں بروقت راحت، بازآبادکاری اور موثر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان فوری امداد اور مستقل نوعیت کے حل کے مستحق ہیں تاکہ مستقبل میں سیلاب کے خطرات سے نمٹا جا سکے۔

111
سے نجات اور پیشہ ورانہ تربیت کے مربوط مراکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (این سی او آر ڈی) کے تحت منشیات کی اسمگلنگ روکنے کے لیے کیا عملی اقدامات کیے گئے ہیں، اور آیا مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مزید بحالی مراکز قائم کرنے کی کوئی تجویز موجود ہے۔ سوال کے جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف و تفویض اختیارات بی ایل ورما نے ایوان کو بتایا کہ فی الحال کسی خطے میں مربوط منشیات سے نجات اور پیشہ ورانہ تربیتی مراکز قائم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے، تاہم حکومت اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے موجودہ ڈھانچے اور مختلف منصوبوں پر مسلسل کام کر رہی ہے۔

112
نے کہا کہ شجرکاری موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے، حیاتیاتی تنوع کے فروغ اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے ماحولیات کے تحفظ کے لیے عوامی شمولیت اور اجتماعی ذمہ داری کی ضرورت پر زور دیا۔ بعد ازاں کارگزار چیف جسٹس نے ہائی کورٹ کے جج صاحبان، جموں میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو اور دیگر افسران کے ہمراہ جنی پور میں ہائی کورٹ کمپلیکس کے نزدیک جموں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تعمیر کی گئی عوامی سہولت کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ عوامی سہولت کو صاف ستھرا، حفظان صحت کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور مکمل طور پر فعال رکھا جائے تاکہ عدالت آنے والے تمام افراد کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اسٹیفن فلیمنگ انگلینڈ ہیڈ کوچ مقرر، روٹ کپتان

لندن، ۳۰ جولائی (یو این آئی) اسٹیفن فلیمنگ کو انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے پہلے بڑے فیصلے کے طور پر جو روٹ کو ایک بار پھر ٹیسٹ ٹیم کا مستقل کپتان مقرر کیا ہے۔ روٹ نے ۲۰۲۲ میں یہ ذمہ داری چھوڑ دی تھی، تاہم اب وہ دوبارہ کل وقتی ٹیسٹ کپتان کی حیثیت سے فرائض انجام دیں گے۔ اس ماہ کے آغاز میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) سے علیحدگی کے بعد فلیمنگ نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے ساتھ چار سالہ معاہدہ کیا ہے، جو ستمبر ۲۰۳۰ کے اختتام تک جاری رہے گا۔ نیوزی لینڈ کے سابق کپتان فلیمنگ انگلش کرکٹ سے بخوبی واقف ہیں۔ بطور کھلاڑی انہوں نے مڈل سیکس، یارکشائر اور ناٹنگھم شائر کی نمائندگی کی، جبکہ ۲۰۰۵ میں ناٹنگھم شائر کو کاؤنٹی چیمپئن شپ کا خطاب بھی دلوایا تھا۔ اس کے علاوہ وہ دی ہنڈرڈ میں سدرن بریو کے ہیڈ کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ فلیمنگ کے برینڈن میک کولم کے ساتھ بھی قریبی تعلقات ہیں۔ میک کولم کو ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ سے ہٹا دیا گیا ہے، تاہم وہ محدود اوورز کی ٹیم کے ہیڈ کوچ برقرار رہیں گے۔ دونوں طویل عرصے سے قریبی دوست ہونے کے ساتھ کاروباری شراکت دار بھی ہیں۔ اگرچہ ۵۳ سالہ فلیمنگ پاکستان کے خلاف آئندہ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے دوران ٹیم کے ساتھ موجود نہیں ہوں گے۔ اس سیریز میں مارکس ٹریسکوتھک عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ سی ایس کے کے ساتھ ۱۸ سالہ طویل وابستگی ختم ہونے کے بعد فلیمنگ اس وقت اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزار رہے ہیں۔ وہ موسم گرما کے اختتام پر انگلینڈ پہنچیں گے اور دسمبر میں شروع ہونے والے جنوبی افریقہ کے دورے کی تیاریوں کی نگرانی کریں گے۔ ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالتے ہی فلیمنگ کا پہلا اہم فیصلہ جو روٹ کو ٹیسٹ ٹیم کی قیادت سونپنا رہا۔ نیوزی لینڈ سیریز کے بعد بین اسٹوکس کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روٹ کو موسم گرما کے باقی ٹیسٹ میچوں کے لیے عارضی متبادل سمجھا جا رہا تھا۔ ای سی بی طویل مدتی کپتان کے طور پر جو روٹ اور محدود اوورز ٹیم کے کپتان ہیری بروک میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا چاہتا تھا۔

سکندر رضا ڈومبولا سکسرز میں شامل

کینڈی، ۳۰ جولائی (یو این آئی) لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) نے تصدیق کی ہے کہ زمبابوے کے کپتان اور آل راؤنڈر سکندر رضا جنوبی افریقہ کے زخمی بلے باز کوربن بوش اکرمین کی جگہ ڈومبولا سکسرز میں شامل ہو گئے ہیں۔ اکرمین انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ ڈومبولا سکسرز نے سکندر رضا کو شامل کر کے اپنی ٹیم کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ وہ فرنچائز کرکٹ کے نمایاں آل راؤنڈرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے ۳۴۷ ٹی-۲۰ میچوں (جن میں ۱۳۹ ٹی-۲۰ انٹرنیشنل شامل ہیں) میں تقریباً ۱۳۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۷۵۵۲ رنز بنائے ہیں، جبکہ آف اسپن سے ۲۵۵ وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ ایل پی ایل کے ٹورنامنٹ ڈائریکٹر سامنتھا دوداں ویلا نے کہا کہ بین الاقوامی کھلاڑیوں کی تبدیلی فرنچائز کرکٹ کا معمول ہے، لیکن متبادل کھلاڑیوں کی مضبوط کھیپ ٹورنامنٹ کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے سکندر رضا کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ لیگ کا اختتام انتہائی دلچسپ ہوگا۔

سری شنکر نے چاندی کا تمغہ جیت لیا

گلاسگو، ۳۰ جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ میں بدھ کو ہندوستانی ایتھلیٹ مرلی سری شنکر نے مردوں کے لانگ جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ یہ مسلسل دوسرے کامن ویلتھ گیمز میں ان کا دوسرا تمغہ ہے۔ ستائیس سالہ مرلی سری شنکر نے اپنی بہترین کوشش میں ۸.۰۹ میٹر کی چھلانگ لگائی۔ انہوں نے برمنگھم ۲۰۲۲ میں بھی چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وہ جمیکا کے سابق عالمی چیمپئن تاجے گیل سے پیچھے رہے، جنہوں نے ۸.۱۵ میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ اسکاٹ لینڈ کے اسٹیفن میکینزی نے ۸.۰۸ میٹر کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ مقابلے کے نصف مرحلے تک سری شنکر سرفہرست تھے، لیکن چوتھے راؤنڈ میں تاجے گیل نے فیصلہ کن چھلانگ لگا کر سبقت حاصل کر لی۔ سری شنکر کی چھ کوششوں میں ۸.۰۳ میٹر، ۸.۰۹ میٹر، دو فاؤل، ۷.۹۳ میٹر اور ۷.۹۶ میٹر شامل تھے۔ اس مقابلے میں شریک دوسرے ہندوستانی ایتھلیٹ لوکیش ستیہ ناتھن نے اپنے پہلے ہی کامن ویلتھ گیمز میں ۷.۹۷ میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ پانچواں مقام حاصل کیا۔

ارجنٹینا فٹبال ایسوسی ایشن اور متعدد کھلاڑیوں کے خلاف تادیبی کارروائی شروع

زیورخ، 30 جولائی (یو این آئی) فیفا نے ورلڈ کپ کے دوران مبینہ ضابطہ خلاف ورزیوں پر ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن (اے ایف اے) اور متعدد کھلاڑیوں کے خلاف باضابطہ تادیبی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ارجنٹائن فٹبال ایسوسی ایشن اور کئی کھلاڑیوں پر عائد الزامات میں سب سے نمایاں انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل کے بعد فاک لینڈ جزائر سے متعلق سیاسی بینر لہرانا ہے، جس پر "مالویناس ارجنٹائن کا حصہ ہیں" درج تھا۔ فیفا کا کہنا ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں کو سیاسی پیغام رسانی یا مظاہروں کے لیے استعمال کرنا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ عالمی ادارے نے یاد دلایا کہ 2014 میں بھی اسی نوعیت کے بینر کی نمائش پر ارجنٹائن کو جرمانہ کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق ٹورنامنٹ کے دوران امتیازی نعروں، نامناسب اشاروں، میچوں کے تاخیر سے آغاز، سیکیورٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی، شائقین کی جانب سے میدان میں اشیاء پھینکنے اور دیگر غیر کھیلوں کے رویوں کی بھی تحقیقات جاری ہیں۔ دوسری جانب اسپین اور ارجنٹائن کے درمیان فائنل کے بعد پیش آنے والے ہنگامے کے سلسلے میں بھی کئی کھلاڑیوں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے۔ ارجنٹائن کے لیانڈرو پاریدیس پر تین جبکہ نہویل مولینا پر دو الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مولینا، تھیاگو المادا، ٹیم آفیشل روبرٹو ایالا اور اسپین کے گاوی پر بھی غیر کھیلوں کے رویے کا ایک، ایک الزام عائد کیا گیا ہے۔ فیفا کے مطابق تمام متعلقہ فریقوں کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا ہے، جس کے بعد ڈسپلنری کمیٹی حتمی فیصلہ سنائے گی۔

ایک ہاتھ کھونے سے کامن ویلتھ گیمز میں ریکارڈ قائم کرنے تک

بنگلورو، 30 جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز 2026 میں طلائی تمغہ جیتنے والے ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ دلیپ مہادو گاویت کی کامیابی محض ایک کھیل کی فتح نہیں بلکہ عزم اور حوصلے کی داستان ہے۔ پانچ برس کی عمر میں آم کے درخت سے گرنے کے بعد شدید زخم کی وجہ سے ان کا دایاں ہاتھ کہنی کے نیچے سے کاٹنا پڑا، لیکن انہوں نے اس معذوری کو کبھی اپنی منزل کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا۔ مہاراشٹر کے ناسک کے قریب توران ڈونگری گاؤں سے تعلق رکھنے والے 23 سالہ گاویت نے کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کی ٹی 47-100 میٹر دوڑ 10.71 سیکنڈ میں مکمل کر کے نہ صرف طلائی تمغہ جیتا بلکہ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ اس مقابلے میں کیرالہ کے محمد باسل نے 10.83 سیکنڈ کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جس سے ہندوستان نے اس ایونٹ میں پہلی اور دوسری پوزیشن اپنے نام کی۔ ایک غریب کسان خاندان میں پیدا ہونے والے گاویت نے بچپن میں کھیتوں میں والدین کا ہاتھ بٹایا۔ مالی تنگی کے باعث بروقت علاج نہ ہونے سے ان کے زخمی ہاتھ میں گینگرین ہو گیا اور ڈاکٹروں کو ہاتھ کاٹنا پڑا۔ بعد ازاں قومی کوچ مہندا مہالے کی رہنمائی اور اولمپک گولڈ کویسٹ کے تعاون سے انہوں نے خود کو ملک کے صف اول کے پیرا اسپرنٹرز میں شامل کر لیا۔ گاویت نے ایشیائی پیرا گیمز 2022 میں 400 میٹر ٹی 47- میں طلائی تمغہ جیتا تھا اور پیرس پیرا اولمپکس 2024 کے فائنل تک بھی رسائی حاصل کی تھی۔ گلاسگو میں فائنل کے دوران ان کے سب سے بڑے حریف محمد باسل تھے، جنہوں نے سلیکشن ٹرائلز میں انہیں شکست دی تھی۔ تاہم فائنل میں گاویت نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پوری دوڑ میں برتری برقرار رکھی، گیمز ریکارڈ توڑا اور سیزن کی اپنی بہترین کارکردگی پیش کی۔ گاویت کو کامن ویلتھ گیمز کے ٹی 47-100 میٹر مقابلے کے تیز ترین ایتھلیٹ کے طور پر یاد رکھا جائے گا، جبکہ ان کی جدوجہد لاکھوں لوگوں کے لیے ہمت اور حوصلے کی مثال بن چکی ہے۔

آریان جویال گورکھپور لائنس کے کپتان، شیوم شرما نائب کپتان مقرر

لکھنؤ، ۳۰ جولائی (یو این آئی) یو پی ٹی-۲۰ لیگ کے چوتھے سیزن کے آغاز میں دو ہفتے باقی رہ گئے ہیں۔ اس دوران گورکھپور لائنس نے آریان جویال کو ٹیم کا کپتان اور شیوم شرما کو نائب کپتان مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹیم کے مالک وشیش گور نے کہا کہ فرنچائز نے اپنی ضرورت کے مطابق متوازن اسکواڈ تشکیل دیا ہے اور وہ ٹیم کے امتزاج سے پوری طرح مطمئن ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ابھیجیت راجپوت ٹیم کے ہیڈ کوچ ہوں گے، جبکہ شیوم چودھری کو اوپننگ بیٹنگ کو مضبوط بنانے کے لیے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ وشیش گور نے اتر پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن (یو پی سی اے) کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس بار لیگ کے میچ لکھنؤ اور کانپور میں منعقد کرانے کا فیصلہ زیادہ شائقین تک رسائی میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا اور لیگ گورننگ کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر سنجے کپور کا بھی شکریہ ادا کیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی مرحلہ بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپئی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم لکھنؤ میں ہوگا، جبکہ دوسرا مرحلہ، پلے آف اور فائنل گرین پارک اسٹیڈیم کانپور میں کھیلا جائے گا۔ ۲۳ روزہ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۳۳ میچ ہوں گے، جبکہ فائنل ۶ ستمبر کو کانپور میں کھیلا جائے گا۔

ہندوستان کی مردوں کی ہاکی ٹیم کی جرسی اب نیلی کے بجائے زعفرانی رنگ میں ہوگی

نئی دہلی، ۳۰ جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی مردوں کی ہاکی ٹیم کی جرسی کا رنگ تبدیل کر دیا گیا ہے اور اب روایتی نیلی جرسی کی جگہ زعفرانی رنگ کی جرسی استعمال کی جائے گی۔ ہاکی انڈیا نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف سے مشاورت کے بعد تکنیکی وجوہات کی بنیاد پر کیا گیا۔ ادارے کے مطابق نیلی جرسی نیلی مصنوعی ہاکی ٹرف کے ساتھ گھل مل جاتی تھی، جس سے میدان میں کھلاڑیوں کو واضح طور پر دیکھنے میں دشواری پیش آتی تھی۔ ہاکی انڈیا نے بتایا کہ کوچز اور کھلاڑیوں نے زرد یا زعفرانی رنگ تجویز کیا تھا، جس کے بعد زعفرانی رنگ کو حتمی شکل دی گئی۔ ادارے نے کہا کہ تکنیکی ضرورت کے ساتھ ساتھ زعفرانی رنگ قومی پرچم کا بھی حصہ ہے اور یہ جرات، قربانی اور قومی فخر کی علامت ہے۔ ادارے نے یہ بھی واضح کیا کہ ہاکی ٹیم کی جرسی کا رنگ ماضی میں بھی تبدیل ہوتا رہا ہے۔ ۲۰۱۳ ہاکی ورلڈ کپ میں ٹیم نے زرد جبکہ ۲۰۱۸ ہاکی ورلڈ کپ میں آسمانی نیلی جرسی پہنی تھی۔

نیرج چوپڑا کی قیادت میں ہندوستان کے تین ایتھلیٹس جیولن تھرو کے فائنل میں

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، ۳۰ جولائی (یو این آئی) اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا کی قیادت میں ہندوستان کے تین ایتھلیٹس نے جمعرات کو کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کے مردوں کے جیولن تھرو کے فائنل میں جگہ بنا لی، جبکہ سری لنکا کے رومیش تھرنگا پتھی راجا کوالیفائنگ راؤنڈ میں سرفہرست رہے۔ نیرج چوپڑا، روہت یادو اور یش ویر سنگھ کے فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی ہندوستان واحد ملک بن گیا ہے جس کے تین ایتھلیٹس اس مقابلے کے فائنل کے لیے کوالیفائی کر سکے ہیں، جس سے ہندوستان کی ایک سے زیادہ تمغے جیتنے کی امیدیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ پتھی راجا نے ۸۲.۸۳ میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ سب کو متاثر کیا۔ انہوں نے گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز (۸۱.۲۹ میٹر)، جنوبی افریقہ کے ڈاؤ اسمتھ (۸۰.۷۳ میٹر) اور انگلینڈ کے بین ایسٹ (۸۰.۳۸ میٹر) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ تیز ہواؤں کے باعث کوئی بھی ایتھلیٹ ۸۳ میٹر کے خودکار کوالیفائنگ معیار تک نہیں پہنچ سکا۔ نیرج چوپڑا نے پہلے ۷۸.۲۶ میٹر اور پھر دوسری کوشش میں ۷۹.۶۱ میٹر کی تھرو کر کے مجموعی طور پر پانچواں مقام حاصل کیا اور آسانی سے فائنل میں جگہ بنائی۔ روہت یادو نے ۷۸.۳۰ میٹر کے ساتھ نویں جبکہ یش ویر سنگھ نے ۷۸.۰۶ میٹر کی تھرو کے ساتھ دسویں نمبر پر رہتے ہوئے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ پاکستان کے اولمپک چیمپئن ارشد ندیم نے ۷۸.۴۳ میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ ساتویں مقام پر رہتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔

اجنکیا رہانے نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور ممبئی کے تجربہ کار بلے باز اجنکیا رہانے نے بین الاقوامی کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ رہانے نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے ہمیشہ اپنی بیٹنگ میں درست ٹائمنگ پر یقین رکھا ہے اور آج مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بین الاقوامی کرکٹ اور اس کے تمام فارمیٹس کو خیرباد کہنے کا یہی مناسب وقت ہے۔ ڈومبیولی کے ایک چھوٹے سے لڑکے سے ہندوستانی ٹیم تک کے سفر میں، میں نے اس کھیل کو اپنا سب کچھ دیا۔ میری ہر اننگز اور ہر موقع کا صرف ایک ہی خواب تھا، ہندوستانی کیپ پہننا۔ میں نے ہمیشہ ملک اور ٹیم کو اپنی ذات پر فوقیت دی اور پوری ایمانداری کے ساتھ یہ کھیل کھیلا۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب انہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز کیا تھا، اس وقت سے ہندوستانی کرکٹ نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور گزشتہ 20 برس اس سفر کا حصہ بننا ان کے لیے باعث فخر رہا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہندوستانی کرکٹر کے طور پر ان کا باب ختم ہو گیا ہے، لیکن کرکٹ سے ان کا رشتہ برقرار رہے گا اور وہ نئی نسل کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنے تجربات اور اقدار انہیں منتقل کرنا چاہتے ہیں۔ رہانے نے ہندوستان کی جانب سے 85 ٹیسٹ، 90 ایک روزہ بین الاقوامی اور 20 ٹی20- بین الاقوامی میچ کھیلے۔ ان کا آخری بین الاقوامی میچ جولائی 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ تھا۔ ان کے کیریئر کی نمایاں کامیابیوں میں 21-2020 کے آسٹریلیا دورے پر ہندوستان کو 1-2 سے تاریخی ٹیسٹ سیریز جتوانا شامل ہے۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں ہندوستان کے صرف 36 رنز پر آل آؤٹ ہونے کے بعد رہانے کی قیادت میں ٹیم نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیریز اپنے نام کی تھی۔ رہانے نے 2011 سے 2023 تک پھیلے اپنے 12 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں 85 ٹیسٹ میچوں میں 38.46 کی اوسط سے 5077 رنز بنائے، جن میں 12 سنچریاں شامل ہیں۔ 90 ون ڈے میچوں میں انہوں نے 35.26 کی اوسط سے 2962 رنز اسکور کیے، جن میں تین سنچریاں شامل رہیں، جبکہ 20 ٹی20- بین الاقوامی میچوں میں 20.83 کی اوسط اور 113.29 کے اسٹرائیک ریٹ سے 375 رنز بنائے۔ انہوں نے ہندوستان کی قیادت چھ ٹیسٹ میچوں میں کی، جن میں سے ٹیم نے چار میں کامیابی حاصل کی جبکہ دو میچ ڈرا رہے۔

لٹن داس ون ڈے ٹیم کے نئے کپتان مقرر

ڈھاکہ، ۳۰ جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ٹی-۲۰ ٹیم کے کپتان لٹن داس کو ون ڈے ٹیم کی قیادت بھی سونپ دی ہے۔ وہ گزشتہ ایک سال سے ون ڈے ٹیم کی قیادت کرنے والے مہدی حسن مرزا کی جگہ لیں گے۔ بی سی بی کے صدر تمیم اقبال نے بدھ کو اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ لٹن داس کو ان کی قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بورڈ مہدی حسن مرزا کو اضافی ذمہ داریوں سے آزاد رکھ کر ایک کھلاڑی کے طور پر ان کی بہترین کارکردگی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ مہدی حسن مرزا کی قیادت میں بنگلہ دیش نے ویسٹ انڈیز، پاکستان، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے خلاف مسلسل ون ڈے سیریز جیتی تھیں۔ تمیم اقبال نے کہا کہ بورڈ کا ماننا ہے کہ سفید اور سرخ گیند کی کرکٹ کے لیے الگ الگ کپتان ہونے چاہئیں۔ ان کے مطابق لٹن داس محدود اوورز کی دونوں ٹیموں کی قیادت کریں گے، جبکہ نجم الحسن شانتو ٹیسٹ ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مہدی حسن مرزا نہایت کامیاب کپتان ثابت ہوئے ہیں اور انہوں نے گزشتہ پانچ میں سے چار ون ڈے سیریز میں بنگلہ دیش کو فتح دلائی۔ تاہم ان کا خیال ہے کہ بنگلہ دیش کے لیے مہدی ایک کھلاڑی کے طور پر کسی بھی دوسری ذمہ داری سے زیادہ اہم ہیں۔ ان کے بقول اگرچہ وہ گیند بازی میں اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں، لیکن بلے بازی میں ابھی اپنی بہترین فارم میں نہیں ہیں اور جب وہ مکمل فارم میں واپس آئیں گے تو بنگلہ دیش مزید کامیابیاں حاصل کرے گا۔ ون ڈے کرکٹ میں لٹن داس اب تک اپنی صلاحیتوں کے مطابق کارکردگی نہیں دکھا سکے ہیں۔ انہوں نے ۱۰۴ ون ڈے میچوں میں ۳۰.۸۳ کی اوسط سے رنز بنائے ہیں۔

البی مورکل کو ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا

کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ)، ۳۰ جولائی (یو این آئی) جوبرگ سپر کنگز نے ایس اے ۲۰ کے پانچویں سیزن کے لیے جنوبی افریقہ کے سابق آل راؤنڈر البی مورکل کو ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ مورکل نے اسٹیفن فلیمنگ کی جگہ لی ہے، جنہوں نے ابتدائی چار سیزن تک ہیڈ کوچ کی ذمہ داری نبھانے کے بعد عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ البی مورکل، جو اس سے قبل انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں چنئی سپر کنگز کی نمائندگی بطور کھلاڑی کر چکے ہیں، ایس اے ۲۰ کے پہلے سیزن سے ہی جوبرگ سپر کنگز فرنچائز کا حصہ رہے ہیں۔ اس تقرری پر سپر کنگز کی مالکن روپا گروناتھ نے کہا، "البی مورکل کئی برسوں سے ہمارے کوچنگ گروپ کے نہایت اہم رکن رہے ہیں۔ وہ سپر کنگز کی سوچ اور اقدار کو بخوبی سمجھتے ہیں، ہمارے کھلاڑیوں اور عملے کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کیے ہیں اور پس پردہ رہ کر کھلاڑیوں کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنی نئی ذمہ داری میں ٹیم کو کامیابی کی نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔" جوبرگ سپر کنگز کے ڈائریکٹر کے ایس وشوناتھن نے کہا، "البی مورکل ہمارے کلچر سے اچھی طرح واقف ہیں، کیونکہ انہوں نے اسے ایک کھلاڑی اور کوچ دونوں حیثیتوں سے قریب سے دیکھا ہے۔ ان کی قائدانہ صلاحیت اور جنوبی افریقہ کے کرکٹ ماحول سے واقفیت ٹیم کے لیے انتہائی سودمند ثابت ہوگی۔" اپنی نئی ذمہ داری پر اظہار خیال کرتے ہوئے مورکل نے کہا، "جوبرگ سپر کنگز کا ہیڈ کوچ مقرر ہونا میرے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ ایک کھلاڑی کے طور پر سپر کنگز کی جرسی پہننے سے لے کر اب اس فرنچائز کی قیادت کرنے تک کا سفر میرے لیے بے حد خاص ہے۔ میں اس مضبوط بنیاد پر مزید کامیابیاں استوار کرنے اور ٹیم کو اس کی مکمل صلاحیت تک پہنچانے کے لیے پرجوش ہوں۔"

سارانش جین پہلی بار ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں شامل

بھوپال، 30 جولائی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے آل راؤنڈر سارانش جین کو سری لنکا کے خلاف آئندہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے پہلی بار بھارتی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے اعلان کردہ 15 رکنی اسکواڈ میں ان کا انتخاب نمایاں رہا۔ 54 فرسٹ کلاس میچوں میں سارانش 2,223 رنز بنانے کے ساتھ 188 وکٹیں بھی حاصل کر چکے ہیں، جس کے باعث وہ ایک قابل اعتماد آل راؤنڈر کے طور پر ابھرے ہیں۔ اپنے انتخاب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سارانش جین نے کہا کہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں جگہ ملنا ان کے لیے باعث فخر ہے اور ملک کی نمائندگی کرنا ان کا خواب تھا۔ انہوں نے بی سی سی آئی، مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن، اپنے کوچز اور ساتھی کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کیا۔

لیشا داس کوالیفائنگ مرحلے سے باہر

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی پیرا ٹریک سائیکلنگ مہم کامن ویلتھ گیمز میں جمعرات کو اس وقت اختتام پذیر ہو گئی جب 16 سالہ لیشا داس خواتین کے سی4-سی5 4000 میٹر انفرادی پرسوٹ کے کوالیفائنگ مرحلے میں چھٹے مقام پر رہیں۔ ہندوستانی دستے کی کم عمر ترین رکن اور گیمز کے لیے کوالیفائی کرنے والی ملک کی واحد پیرا ٹریک سائیکلسٹ لیشا داس نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں 6 منٹ 58 سیکنڈ کا وقت لیا اور اوسطاً 34.450 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار برقرار رکھی، تاہم ان کی یہ کارکردگی تمغے کے مقابلوں تک رسائی کے لیے کافی ثابت نہ ہو سکی۔ آسٹریلیا کی تارا نیلینڈ 4 منٹ 45.796 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ تیز ترین کوالیفائر رہیں، جبکہ انگلینڈ کی مورگن نیوبیری 5 منٹ 06.470 سیکنڈ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں۔ دونوں نے طلائی تمغے کے مقابلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ نیوزی لینڈ کی نکول مرے (5:06.878) اور آسٹریلیا کی ایرن ہارموکل (5:24.264) نے کانسے کے تمغے کے مقابلے میں جگہ بنائی۔ مقابلے کے فارمیٹ کے مطابق تیز ترین دو سائیکلسٹ طلائی تمغے اور تیسرے و چوتھے نمبر کے سائیکلسٹ کانسے کے تمغے کے لیے مدمقابل ہوں گے۔ رفتار کا فرق اوسط رفتار میں بھی نمایاں رہا۔ تارا نیلینڈ کی اوسط رفتار 49.716 کلومیٹر فی گھنٹہ رہی، جبکہ لیشا داس نے 34.450 کلومیٹر فی گھنٹہ کی اوسط رفتار سے دوڑ مکمل کی۔ آسام سے تعلق رکھنے والی لیشا داس گیمز کے آغاز سے قبل بھی اس وقت خبروں میں آئی تھیں جب انہوں نے ہندوستانی معاون عملے کی تشکیل پر تشویش ظاہر کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ نہ تو ان کے ذاتی کوچ اور نہ ہی کسی خاتون معاون اہلکار کو ابتدا میں ہندوستانی دستے میں شامل کیا گیا تھا۔

پلوامہ میں پہلی مرتبہ ضلعی لان ٹینس چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد

سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک، راجپورہ، پلوامہ | ۳۰ جولائی ۲۰۲۶ء: پلوامہ ضلع میں پہلی مرتبہ ضلعی سطح کی لان ٹینس چیمپئن شپ کا کامیابی کے ساتھ انعقاد انڈور اسٹیڈیم، راجپورہ میں کیا گیا۔ اس چیمپئن شپ کا اہتمام ڈسٹرکٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن پلوامہ نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے، جموں و کشمیر لان ٹینس ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں کیا۔ چیمپئن شپ کو شاندار ردعمل حاصل ہوا، جس میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں اور کلبوں سے ۸۰ سے زائد طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ یہ ایونٹ ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوا کیونکہ ضلع پلوامہ میں پہلی بار لان ٹینس کو متعارف کرایا گیا، جس سے نوجوان کھلاڑیوں اور کھیلوں کے شائقین میں زبردست جوش و جذبہ دیکھنے کو ملا۔ افتتاحی تقریب میں ایس ایچ او راجپورہ مسٹر رفیق احمد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلع میں لان ٹینس جیسے کھیل کا آغاز خوش آئند ہے، اور نوجوانوں کو کھیلوں میں لگن، نظم و ضبط اور کھیل کی حقیقی روح کے ساتھ حصہ لینا چاہیے۔ یہ چیمپئن شپ انڈور اسٹیڈیم راجپورہ کے انچارج مسٹر محمد اقبال کی نگرانی میں منعقد کی گئی، جن کی انتھک محنت اور لگن کے باعث ٹورنامنٹ کا انعقاد خوش اسلوبی سے ممکن ہوا۔ منتظمین نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل، جموں و کشمیر لان ٹینس ایسوسی ایشن، شرکاء، کوچز، آفیشلز، والدین، اسپورٹرز اور تمام متعلقہ افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تاریخی ایونٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ چیمپئن شپ آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گی، جس میں دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ یہ پلیٹ فارم نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا بہترین موقع فراہم کرے گا اور ساتھ ہی صحت مند مقابلہ، دوستی اور کھیلوں کے معیار کو فروغ دے گا۔ ڈسٹرکٹ لان ٹینس ایسوسی ایشن پلوامہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع میں لان ٹینس کے فروغ اور ترقی کے لیے مزید مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھایا جا سکے اور وہ قومی سطح پر جموں و کشمیر کی نمائندگی کر سکیں۔

انڈر 19 گرلز کھو کھو چیمپئن شپ کا آغاز

سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک، اننت ناگ، ۳۰ جولائی: ضلع اننت ناگ میں محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام انٹر اسکول انڈر ۱۹ گرلز کھو کھو چیمپئن شپ کا آج باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں ضلع کے مختلف زونز سے تعلق رکھنے والے متعدد ہائر سیکنڈری اسکولوں کی طالبات نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی، جو کھیلوں اور جسمانی تعلیم میں لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی عکاسی کرتا ہے۔ چیمپئن شپ کے پہلے دن کا آغاز زبردست جوش، نظم و ضبط اور کھیل کی حقیقی روح کے ساتھ ہوا، جہاں شریک ٹیموں نے میدان میں اپنی مہارت اور عزم کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر حکام نے شرکت کرنے والی طالبات کا خیر مقدم کیا اور انہیں تلقین کی کہ وہ پوری لگن کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیں اور فیئر پلے کی روح کو برقرار رکھیں۔ اس چیمپئن شپ کا مقصد باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کرنا ہے تاکہ انہیں آئندہ اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں ضلع اننت ناگ کی نمائندگی کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ ٹورنامنٹ آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گا، جس کے دوران مختلف اسکولوں کے درمیان سنسنی خیز مقابلے متوقع ہیں۔

انٹر زونل ڈسٹرکٹ سائیکلنگ چیمپئن شپ کی منعقد

اننت ناگ، ۳۰ جولائی، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس) بڈگام نے رنگ روڈ، نگر سوڈ سے ریلوے کراسنگ، فرش گنڈ تک خوبصورت راستے پر لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے انٹر زونل ڈسٹرکٹ لیول سائیکلنگ چیمپئن شپ (انڈر ۱۴، انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹) کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ چیمپئن شپ میں ضلع کے مختلف زونز کے طلباء کی بڑی تعداد میں پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی جنہوں نے شاندار جوش، عزم اور کھیل کے جذبے کے ساتھ مقابلہ کیا۔ تقریب کو پولیس انسپکٹر بڈگام نے ایگزیکٹیو انچارج DYSSO بڈگام غلام حسن کھانڈے، سینئر افسران، فیلڈ عہدیداروں اور دیگر معززین کی موجودگی میں رسمی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ڈائریکٹر جنرل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر، محترمہ انورادھا گپتا، جے کے اے ایس کی معزز ہدایات اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر بڈگام جے پال سنگھ کی مجموعی نگرانی میں کیا گیا، جن کی مسلسل کوششوں سے نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے معیاری مواقع فراہم ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عہدیداروں نے تمام فاتحین اور شرکاء کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی اور ان کی لگن، نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کو سراہا گیا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781